

بہ ہدایت دستِ خداوند

د حبقوق دوه لوحې

Jeff Pippenger

2012-10-16

دو تختِ حبقوق ۴ از ۹۵

میرے لیے تقریباً ایک گھنٹے کی پیشکش میں آٹھ صفحات کے نوٹس پورے کرنا خاصا دشوار ہوتا ہے۔ اور اگر آپ غور کریں تو ہمارے پاس 20 صفحات ہیں؛ لہذا میں صرف آپ کو یہ آگاہ کر رہا ہوں کہ میرا ارادہ یہ نہیں ہے کہ میں ان نوٹس کو جوں کا توں پڑھوں۔ میرا ارادہ یہ ہے کہ میں ان میں سے بعض اقتباسات یہاں پڑھوں، تاکہ وہ لوگ جو LiveStream پر دیکھ رہے ہیں اور نوٹس ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں، اور وہ بھی جو آخر کار اسے DVD پر دیکھیں گے، اس کا یہ ریکارڈ اپنے لیے محفوظ رکھ سکیں، اگر یہ مضامین پہلے ہی سے ان کے لیے دستیاب نہ ہوں۔ ہم جس موضوع سے معاملہ کر رہے ہیں وہ حبقوق کی دو لوحیں ہیں، اور اس مقام پر ہم صرف یہ ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ Ellen White ان حقائق سے متفق تھیں جو اس Chart 1843 پر ظاہر کیے گئے ہیں۔

نخستین سہ ارائہ ای کہ دیروز بہ پایان رساندیم، نشان می دادند کہ الٰہ وایت بہ روشنی و بہ طور مشخص، پیشگوئی زمانی ۲۵۲۰ را در کتاب *نوشته های اولیه*، صفحه ۲۳۶، بہ عنوان امری معتبر تأیید می کند۔

او در سخن گفتن از نخستین ناامیدی در مارس ۱۸۴۴، می گوید کہ پس از آن ناامیدی، میلری ہا بہ مطالعہ کتاب مقدس ادامہ دادند و دریافتند کہ همان شواہدی کہ آنان را بر آن داشتہ بود تا سال ۱۸۴۳ را برای 2300، 2520، و 1335 پیش بینی کنند، همان شواہد در آن زمان در سال ۱۸۴۴ نیز شناختہ شد تا ثابت کند کہ این دورہ های نبوی در سال ۱۸۴۴ بہ پایان می رسند۔ و ما بررسی کردیم کہ تنہا دورہ های نبوی ای کہ او می تواند از آن ہا سخن بگوید، ہمین دو [اشارہ بہ 2300 و 2520 در چارت ۱۸۴۳] ہستند، نہ 1335۔ دورہ 1335 در بازہ زمانی پس از میلاد آغاز شد؛ و در سال ۱۸۴۳ بہ پایان رسید۔ بنابراین، او تأیید خود را بر فہم 2520 و نبوت 2300 سالہ قرار می دہد۔

اور پھر اُس نے مزید یہ کہا کہ اُس عرصہٴ زمانی میں، جب وہ یہ ثابت کرنے لگے کہ وقت سے متعلق تین نبوتیں 1844 میں ختم ہوئیں، تو یہی وہ بات تھی جس نے اُس ایذارسانی کو جنم دیا جس نے ملریوں کو کلیسیا سے باہر نکال دیا۔ پس یہ کوئی اتفاق نہیں کہ یہاں دنیا کے آخر میں مرد اور عورتیں ایڈونٹسٹ کلیسیا میں اس وجہ سے ستائے جا رہے ہیں کہ وہ یہ معلومات پیش کرتے ہیں کہ 2520 کیوں 1844 میں ختم ہوا۔

تحت ہدایت دستِ خداوند

پس اکنون بہ موضوع دیگری می پردازیم، ہمین موردی کہ در اینجا قرار دارد [اشارہ بہ AD508 در Chart 1843]۔ اگر بہ این Charts ننگریستہ اید، خواهید یافت کہ Sister White دربارهٴ این Chart 1843 می گوید: «دیدم کہ خداوند در این Chart ہدایت کردہ است»، و دربارهٴ این Chart 1850 می گوید کہ خدا در publishment این Chart حضور داشت۔ پس او بہ ما گفتہ است کہ خدا در تہیہ ہر دوی این Charts دخیل بودہ است، و اینکہ چگونہ ساختار بندی شدہ اند، از نظر انسانی عمدی بودہ است۔ Millerites این کار را عمداً انجام دادند، اما بہ طراحی خدا بود۔

در اینجا، از ۶۷۷ پیش از میلاد تا آنچه ایشان باور داشتند، یعنی ۱۸۴۳ میلادی، این همان ستون است [اشاره به ستون دوم از سمت راست در نمودار ۱۸۴۳] که ۲۵۲۰ را تعریف می‌کند؛ ۲۵۲۰ ای که از ۶۷۷ پیش از میلاد آغاز می‌شود و آنان می‌پنداشتند که در ۱۸۴۳ میلادی پایان می‌یابد.

و آنان این تصویر نمادین را بر روی «جدول ۱۸۵۰» حفظ کردند، از اینجا [یا اشاره به ستون سوم از سمت چپ] ۶۷۷ ق.م. تا اینجا، ۱۸۴۴ میلادی. این همان ستون ۲۵۲۰ است که در هر دو جدول وجود دارد.

اور ان دونوں صورتوں میں ان ستونوں کے بالکل درمیان صلیب ہے۔

اور صلیب کے بالکل نیچے روزانہ کی خدمت کا حوالہ ہے۔ اور روزانہ کی خدمت کی علامت، یعنی بت پرستی—بت پرستانہ مذہب کی جڑ—خودستائی ہے؛ اور یہی وہ مقام ہے جہاں آپ اس میں خداوند کے ہاتھ کو دیکھ سکتے ہیں، ضروری نہیں کہ ان دونوں چارٹس میں انسانی ہاتھ کو۔

برای من و شما، یا ہر شخص دیگری، تا خودبزرگ بینی مان از ما برداشته شود، باید به پای صلیب بیاییم، چنان کہ در ہر دوی این نمودارها بازتاب یافته است۔ این درس به تصویر کشیدہ شدہ است۔

कहि हैं जानते हम तब, है क्रूस में मध्य जनिके है करते चर्चा की स्तंभों के 2520 हम जब, नसिंसेदेह, और एक वह तो, आए करने दृढ़ को वाचा लयि के सप्ताह एक साथ के बहुतो मसीह जब, में पूर्त्की 9 दानयियेल इन, इसलएि गया। चढ़ाया पर क्रूस उन्हे में मध्य के सप्ताह उस और, है ठहरता तुल्य के दनिों 2520 सप्ताह है दनि 2520 वे कहि हैं देते संकेत का बात इस ये और, है देखते को क्रूस हम मध्य के स्तंभों इन में चार्टों प्रत्येक कयि। दृढ़ को वाचा साथ के बहुतो ने मसीह जनिमें

پس اکنون بر آئیم کہ «قربانی دائمی» و تأیید الن وایت از آن را بررسی کنیم۔

۲۳ سپتامبر، خداوند به من نشان داد که او برای بار دوم دست خود را دراز کرده است تا باقی‌ماندگان قوم خویش را باز آورد، و اینکه در این زمان گردآوری باید کوشش‌ها دوچندان گردد۔ در زمان پراکندگی، اسرائیل زده و دریده شد، اما اکنون در زمان گردآوری، خدا قوم خود را شفا خواهد داد و زخم‌های ایشان را خواهد بست۔ در زمان پراکندگی، کوشش‌هایی که برای گسترش حقیقت به عمل می‌آمد، جز تأثیری اندک نداشت و جز اندکی یا هیچ به انجام نمی‌رساند؛ اما در زمان گردآوری، هنگامی که خدا دست خود را برای گرد آوردن قوم خویش نهاده است، کوشش‌ها برای گسترش حقیقت اثر مقصود خود را خواهد داشت۔ همه باید در کار متحد و غیور باشند۔ دیدم که خطاست اگر کسی برای نمونه‌هایی که اکنون در زمان گردآوری باید راهنمای ما باشند، به زمان پراکندگی ارجاع دهد؛ زیرا اگر خدا اکنون برای ما بیش از آنچه در آن زمان کرد، نکند، اسرائیل هرگز گرد آورده نخواهد شد۔ دیدم که نمودار ۱۸۴۳ به هدایت دست خداوند بود، و اینکه نباید تغییر داده شود؛ و اینکه اعداد همان‌گونه بودند که او می‌خواست؛ و اینکه دست او بر آن بود و اشتباهی را در برخی از اعداد پنهان کرده بود، به‌گونه‌ای که هیچ‌کس نمی‌توانست آن را ببیند، تا هنگامی که دست او برداشته شد۔

vi, en relación con el —continuo” (Daniel 8:12), que la palabra —sacrificio” fue serlo” añadida por la sabiduría humana, y no pertenece al texto, y que el Señor dio la comprensión correcta de ello a quienes proclamaron el clamor de la hora del juicio. Cuando existía unidad, antes de 1844, casi todos estaban unidos en la comprensión correcta del —continuo”; pero en la confusión desde 1844, se han adoptado otras opiniones, y han seguido tinieblas y confusión. El tiempo no ha sido una prueba desde 1844, y nunca volverá a serlo”

»خداوند به من نشان داده است کہ پیام فرشتہ سوم باید پیش رود و بہ فرزندان پراکندہ خداوند اعلام شود؛ اما نباید بر زمان آویختہ گردد۔ دیدم کہ بعضی از موعظہ زمان بہ ہیجانی کاذب دچار می‌شوند؛ اما پیام فرشتہ سوم از آن نیرومندتر است کہ زمان بتواند آن را تقویت کند۔ دیدم کہ این پیام می‌تواند بر بنیاد خود استوار بماند و نیازی ندارد کہ زمان آن را استحکام بخشد؛ و اینکه با قدرتی عظیم پیش خواهد رفت و کار خود را انجام خواهد داد، و در عدالت بہ اختصار بہ پایان خواهد رسید.»

"پھر میری توجہ بعض ایسے لوگوں کی طرف دلائی گئی جو اس بڑی گمراہی میں مبتلا ہیں کہ وہ یہ ایمان رکھتے ہیں کہ قدیم یروشلم جانا اُن کا فرض ہے، اور یہ سمجھتے ہیں کہ خداوند کے آنے سے پہلے وہاں اُن کے لیے کوئی کام کرنا باقی ہے۔ ایسا نظریہ اس بات کا موجب بنتا ہے کہ ذہن اور دلچسپی خداوند کے موجودہ کام سے، تیسرے فرشتے کے پیغام کے تحت، ہٹ جائیں؛ کیونکہ جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ انہیں ابھی یروشلم جانا ہے، اُن کے ذہن وہیں لگے رہیں گے، اور موجودہ سچائی کے مقصد سے اُن کے وسائل روک لیے جائیں گے تاکہ وہ اپنے آپ کو اور دوسروں کو وہاں پہنچا سکیں۔ میں نے دیکھا کہ ایسی مہم کوئی حقیقی بھلائی انجام نہ دے گی، کہ یہود میں سے بہت ہی تھوڑوں کو مسیح کی پہلی آمد پر بھی ایمان لانے کے لیے آمادہ کرنے میں بہت طویل وقت لگے گا، تو پھر اُس کی دوسری آمد پر ایمان لانے کی بات تو اور بھی بڑھ کرے۔ میں نے دیکھا کہ شیطان نے اس معاملہ میں بعض کو بہت دھوکا دیا ہے، اور یہ کہ اِسی ملک میں اُن کے چاروں طرف موجود جانوں کی اُن کے وسیلہ سے مدد کی جا سکتی تھی اور انہیں خدا کے احکام ماننے کی راہ پر لایا جا سکتا تھا، لیکن وہ انہیں ہلاک ہونے کے لیے چھوڑ رہے تھے۔ میں نے یہ بھی دیکھا کہ قدیم یروشلم کبھی دوبارہ آباد نہ کیا جائے گا؛ اور یہ کہ شیطان اپنی پوری قوت صرف کر رہا تھا تاکہ اِس جمع کیے جانے کے وقت میں خداوند کے فرزندوں کے ذہنوں کو اِن باتوں کی طرف مائل کرے، تاکہ وہ خداوند کے موجودہ کام میں اپنی پوری دلچسپی نہ ڈالیں، اور خداوند کے دن کے لیے ضروری تیاری کو نظرانداز کر دیں۔" Early Writings, 74-76.

چند نکتہ را می‌خواہیم نشان دہیم۔ عبارتی از کتاب Early Writings، صفحہ ۷۴، در اختیار داریم۔ پیش‌تر نیز بہ این موضوع پرداختہ‌ایم۔ بسیاری از مطالبی کہ در این ارائه بہ آن‌ها خواہیم پرداخت، پیش از این نیز مورد بررسی قرار گرفته‌اند؛ اما بیشتر ما درک نمی‌کنیم کہ این عبارت در Early Writings دچار تحول شدہ است۔ بہ همان صورتی کہ اکنون در کتاب Early Writings وجود دارد، اشخاص از آنچہ در Early Writings آمدہ است استفادہ خواہند کرد تا حقیقت را تحریف کنند۔ اما اگر بہ اسناد اصلی و منابع اولیہ بازگردید، مبنای منطقی تحریف حقیقت از سوی آنان از میان برداشتہ می‌شود۔

پس، دربارہٗ این موضوع سخن بسیار می‌توان گفت۔ من فقط بہ چند نکتہ اشارہ خواہم کرد، زیرا در اینجا با «قربانی دائمی» سروکار داریم۔ اما در این فراز از Early Writings، مایلم توجہ شما را بہ همان دو اندیشہ نخستین، یعنی ۲۳ سپتامبر، معطوف سازم۔

ٹھیک ہے۔ 23 ستمبر، اگر آپ اس سے واقف نہیں ہیں، تو وہاں 1850 لکھ سکتے ہیں؛ 23 ستمبر 1850۔ اس کا اثر "Daily" کی درست تفہیم پر پڑتا ہے۔

پایان پاراگرافِ نخست، بیانی است کہ ما در چند روز گذشتہ در اینجا پیش‌تر بہ آن پرداختہ‌ایم: «من دیدہ‌ام کہ نمودار ۱۸۴۳ بہ ہدایتِ دستِ خداوند تنظیم شدہ بود، و اینکه نباید تغییر دادہ شود؛ و اینکه ارقام همان‌گونہ بودند کہ او می‌خواست؛ و اینکه دستِ او بر آن بود و اشتباہی را در برخی از ارقام پنهان ساخت، بہ‌گونہ‌ای کہ ہیچ‌کس نتوانست اُن را ببیند تا زمانی کہ دستِ او برداشتہ شد.»

»... El segundo párrafo dice: «Entonces vi en relación con el —continuo» (Daniel 8:12)
Ahora bien, quiero que simplemente lo guarden en su memoria—sin duda trataremos

esto más adelante, si el Señor lo permite—cuando el Continuo está representado en la Carta de 1843, aquí mismo, dice: «quitando el continuo»; dice: «Daniel 12:11 y 12.» En la Carta de 1850, cuando trata del Continuo, dice: «dominio pagano o cuando fue quitado el continuo, Daniel 11:31.» Así que, en estas dos Cartas, el énfasis que están identificando a partir de Daniel 11:31 y Daniel 12:11 es el quitar el Continuo. ¿De acuerdo

و در دانیال ۱۱:۳۱ و دانیال ۱۲:۱۱، واژه عبری‌ای که به «برداشتن» ترجمه شده است، «سور» است، و معنای آن «برداشتن» است؛ یعنی «برطرف کردن».

اما در دانیال ۸، در آیه ۱۱، آنجا که می‌گوید «روزانه» گرفته می‌شود، واژه‌ای عبری متفاوت به کار رفته است. آن واژه «rum» است، و معنای آن «بالا بردن و exalt کردن» است.

پس، ویلیام میلر از «همخوانی کردن» استفاده می‌کرد، و «همخوانی کردن» هیچ بینشی دربارهٔ عبری یا یونانی به شما نمی‌دهد. بنابراین، خداوند میلی‌ری‌ها را هدایت می‌کرد؛ زیرا از میان آن سه موضعی که «قربانی دائمی» در کتاب دانیال به آن اشاره شده است—دانیال باب ۸، دانیال باب ۱۱، و دانیال باب ۱۲—در ابواب ۱۱ و ۱۲، واژه عبری‌ای که به «برداشته شود» ترجمه شده، معنایش «برداشته شود» است. و آنچه ایشان بر این نمودارها بر آن تأکید می‌کنند، این است که هنگامی که بت‌پرستی برداشته شد، پیشگویی‌های ۱۲۹۰ و ۱۳۳۵ آغاز می‌گردید.

ولكن في دانيال 8، حين يُرْفَع «المحرقة الدائمة»، فليس الكلام عن إزالتها، بل عن ديانة الوثنية وقد رفعت وأعليت. لذلك كان المليون على صواب. فقد أشاروا إلى الأصحاب في دانيال اللذين يتحدثان عن رفع «المحرقة الدائمة».

اما در اینجا در «نوشته‌های اولیه»، و هنگامی که از خلال اسناد منبع اصلی به گذشته بازمی‌گردیم، در این فصل خواهید دید که در اصل، این ارجاع به دانیال ۸:۱۲ در آنجا وجود نداشته است. من نمی‌دانم که آیا الن وایت به آنان گفته بود که هنگام چاپ «نوشته‌های اولیه» در سال ۱۸۸۲ آن را در آنجا بگنجانند، یا یکی از ویراستاران آن را افزوده است. این امر مرا مضطرب نمی‌سازد، زیرا در اینجا دربارهٔ «برداشته شدن» سخن نمی‌گوید.

در بند دوم آمده است: «آنگاه در ارتباط با «دائمی» (دانیال ۸:۱۲) دیدم که واژه «قربانی» به وسیلهٔ حکمت انسان افزوده شده است و به متن تعلق ندارد، و این که خداوند درک درست آن را به کسانی عطا کرد که ندای ساعت دآوری را اعلام کردند.»

اکنون، چند سال پیش در آلمان، با شماری از شبانان برجستهٔ آلمان و برخی از استادان مدارس الهیاتی آن کشور جلسه‌ای داشتیم؛ جایی که من ارائه کردم و آنان سنگ‌های خود را به سوی این پیام پرتاب کردند.

و در آنجا شبانی از ایتالیا حضور داشت، و او یکی از استدلال‌های ابلهانه را دربارهٔ این آیه مطرح کرد. و آنچه گفت این بود—و دربارهٔ «دائمی» چندین استدلال ابلهانه وجود دارد، از این‌رو این استدلال ابلهانه را غالباً به کار می‌برند، و ما آن را در اینجا در ثبت خواهیم آورد. می‌گوید: «آنگاه دربارهٔ «دائمی» (دانیال ۸:۱۲) دیدم که واژه «قربانی» به وسیلهٔ حکمت انسان افزوده شده است و به متن تعلق ندارد، و این که خداوند دیدگاه درست آن را به کسانی عطا کرد که ندای ساعت دآوری را اعلام کردند.» این است آن استدلال ابلهانه: می‌گویند الن وایت در اینجا «دائمی» را تأیید نمی‌کند؛ بلکه فهم پیشگامان را تأیید می‌کند که واژه «قربانی» به وسیلهٔ حکمت بشری افزوده شده و به متن تعلق ندارد. درست است؟ پس، این شبان ایتالیایی این استدلال را مطرح می‌کند.

اور میں نے کہا، ”اچھا، اگلا جملہ مجھے سمجھا دیجیے، پادری صاحب۔“

جملہ بعدی می گوید: »ہنگامی کہ اتحاد وجود داشت، پیش از 1844، تقریباً ہمہ بر دیدگاه صحیح درباره «daily» متحد بودند؛ . . . « این درباره دیدگاه صحیحی نیست کہ بر پایہ افزوده شدن واژہ sacrifice به وسیلہ حکمت انسانی شکل گرفته باشد. الن وایت در اینجا—و این مورد دشواری است، این برای این مردمی کہ امروز در آدونتیسم از شنیدن سر باز می زنند و از دیدن امتناع می ورزند، موردی بسیار دشوار است. این بند، احتمالاً بیش از ہر بند دیگری در روح نبوت موجب شدہ است کہ شمار بیشتری از الہی دانان نجات خود را از دست بدهند. من اغراق نمی کنم؛ گمان می کنم این احتمالاً سخنی دقیق باشد.

در اوایل قرن بیستم، ہنگامی کہ برداشت نادرست از «دائمی» در آدونتیسم در حال معرفی شدن بود، ہمہ کسانی کہ در ہر دو سوی این مسئلہ درباره آن نزاع می کردند، می دانستند کہ نزاعشان بر سر این بند است. ہنگامی کہ استیون ہسکل بہ دفاع از دیدگاه پیشگامان برخاست کہ «دائمی» همان بت پرستی است، چہ کرد؟ او این نمودار ۱۸۴۳ را دوبارہ منتشر کرد و این بند را در پایین آن قرار داد. پس این بند کانون مناقشہ است، و ہمین جاست کہ مردان بسیار، بسیار بر شمشیرهای خود افتادہ و جان باختہ اند.

لہذا، کم از کم جس درجے تک میں چاہتا ہوں کہ آپ یہاں یہ بات دیکھیں، اس لیے کہ حال ہی میں اسٹیو وولبرگ، وائٹ ہارس منسٹریز کے، جیسے اشخاص اس پیغام کی مخالفت کرتے رہے ہیں۔ اور اس کے دلائل میں سے ایک یہ ہے: "بھلا، ایلن وائٹ نے 'ڈیلی' کے بارے میں کبھی کوئی موقف اختیار نہیں کیا، لہذا مجھے بھی کوئی موقف رکھنے کی ضرورت نہیں،" اور یہ سراسر نہایت احمقانہ موقف تھا۔ لیکن اگر ہم اسے اس امکان کی رعایت بھی دے دیں کہ ایلن وائٹ نے اس کے بارے میں کوئی موقف اختیار نہیں کیا تھا، تو وہ اس اقتباس میں کیا کہتی ہیں؟ وہ کہتی ہیں کہ پائینرز کا اس بارے میں درست نظریہ تھا۔ اگرچہ ممکن ہے کہ وہ خود نہ جانتی ہوں کہ وہ کیا تھا، پھر بھی یہاں وہ یہ کہہ رہی ہیں کہ ایک درست نظریہ موجود ہے، اور اس کا مطلب یہ ہے کہ غلط نظریہ بھی موجود ہے، بلکہ شاید کئی غلط نظریات۔

شما کسانی مانند ونس فرل دارید. ونس فرل؛ مردم به تفسیرهای نبوتی ونس فرل اعتماد دارند، و من نمی دانم چرا. ونس فرل تنها کسی نیست، اما یکی از کسانی است کہ می گوید «قربانی دائمی» ہم نمایندہ بت پرستی است و ہم خدمت مسیح در قدس آسمانی. درست است؟ او می گوید کہ این نماد نمایندہ ہم شیطان است و ہم مسیح.

با آن گونه استدلال، از چہ نوع تشخیصی استفادہ می شود؟

بہن وائیٹ، ٹھیک ہے، یہاں "یومیہ" جس کسی چیز کی بھی نمائندگی کرتی ہو، وہ فرماتی ہیں کہ اس کے بارے میں ایک درست نظریہ موجود ہے۔ لہذا کم از کم ہم یہاں اس مقدمے سے تو اتفاق کر سکتے ہیں، ہے نا؟

»سپس در ارتباط با «دائمی» (دانیال ۸:۱۲) دیدم کہ واژہ «قربانی» بہ حکمت انسان افزودہ شدہ است و بہ متن تعلق ندارد، و اینکہ خداوند دیدگاه درست آن را بہ کسانی عطا کرد کہ ندای ساعتِ داوری را اعلام کردند. ہنگامی کہ اتحاد برقرار بود، پیش از ۱۸۴۴، تقریباً ہمہ بر دیدگاه درست «دائمی» متحد بودند؛ اما در آشفتگی پس از ۱۸۴۴، دیدگاه های دیگری پذیرفتہ شدہ است،»

این همان چیزی است کہ بہ آن شبان ایتالیایی گفتم. گفتم: »بسیار خوب. آیا می توانید ہیچ ارجاع تاریخی بہ من بدهید کہ نشان دہد پس از ۱۸۴۴ دیدگاه های دیگری درباره واژہ «قربانی» وجود داشتہ

که پذیرفته شده باشند؟»

اور در این مقطع تا حدی از آن عقب‌نشینی کرد.

از سال ۱۸۴۴ به این سو، دیدگاه‌های دیگری دربارهٔ «قربانی دائمی» پذیرفته شده است، و چه به بار آورده‌اند؟ تاریکی و سردرگمی.

زیر عبارت «تاریکی و سردرگمی» خط بکشید، زیرا هنگامی که خواهر وایت در ادامه دربارهٔ «روزانه» سخن می‌گوید، از تاریکی و سردرگمی سخن می‌گوید، و ما امروز صبح برخی از آن‌ها را به شما نشان خواهیم داد.

برداشت نادرست از «قربانی دائمی» تاریکی و سردرگمی پدید می‌آورد.

«از سال ۱۸۴۴، زمان دیگر محک نبوده است، و هرگز نیز بار دیگر محک نخواهد بود.»

پس، در ارتباط با «قربانی دائمی» که در اینجا می‌بینید، این استدلال مطرح است. این استدلال امروز نیز همین است؛ این همان استدلالی است که توسط پسر الن وایت مطرح شد. البته دیگران نیز آن را مطرح کرده بودند، اما او کسی بود که آن را در گزارش تاریخی ادونتیس‌م ثبت کرد. مضمون آن این است که هنگامی که این عبارت را می‌خوانید، آنچه باید درک کنید، بستر تعیین زمان است.

—«نظریات دیگر اختیار کی گئی ہیں،» —یومیہ کے بارے میں —«اور تاریکی اور ابتی نے اس کے پیچھے پیچھے آ لیا ہے۔ 1844ء کے بعد سے وقت کبھی آزمائش نہیں رہا، اور نہ ہی وہ پھر کبھی آزمائش ہوگا.»

خداوند به من نشان داده است که پیام فرشتهٔ سوم باید برود و به فرزندان پراکندهٔ خداوند اعلام شود، اما نباید بر زمان آویخته گردد.

آیا می‌بینید چرا ویلی وایت می‌گوید که لازم است بافت زمانی تعیین وقت را در نظر بگیریم؟

این سخن از سردرگمی‌ای می‌گوید که برداشت‌های نادرست از «قربانی دائمی» پدید آورد؛ زمان، آزمونی نبوده است؛ و سپس بندی دربارهٔ تعیین وقت وجود دارد.

خب، این چیزی است که باید درک کنید: این بند دربارهٔ تعیین زمان، در سند منبع اصلی وجود نداشت؛ و آن عبارت که می‌گوید موضوع زمان آزمون نبوده است، آن جمله تغییر داده شده است. این عبارت اندیشهٔ اصلی الن وایت را به درستی بازنمایی نمی‌کند. او هیچ نکته‌ای را دربارهٔ تعیین زمان با «قربانی دائمی» مرتبط نداشت. این همان چیزی است که می‌خواهیم امروز صبح به آن بپردازیم.

پس، همان‌گونه که گفتیم، ما قرار نیست همهٔ این صفحات را بخوانیم. من فقط اطمینان حاصل می‌کنم که آن‌ها را در اختیار داشته باشید تا بتوانید آنچه را که می‌گویم بیازمایید؛ زیرا، به عنوان یک انسان، این امکان وجود دارد که شما را گمراه کرده باشم.

آرتھر وائٹ —"وقت کے تعین کا سیاق و سباق"

هواداران دیدگاه کهن بر این باور بودند که عبارت این بیان [74–75] Writings, 74–75 تأیید آسمان را بر دیدگاهی دربارهٔ «مداوم» که میلر بدان معتقد بود و بعدها اوریا اسمیت آن را تکرار کرد، قرار می‌دهد.

آرثر وایت، پسر ویلی وایت، در مجموعهٔ شش جلدی خود دربارهٔ تاریخ الن وایت، در اشاره به موضع پدرش که دیدگاه درست دربارهٔ «قربانی دائمی» را رد می‌کرد، در EGW، جلد ۶، صفحه ۲۵۲، می‌گوید،

यह—था मूर्तपूजकता अभपिराय से” दैनिकि “कथिह अर्थात्—वाले करने समर्थन का» दृष्टिकोण हामाले» धारण द्वारा मलिर में संबंध के” दैनिकि “ने शब्दावली की [Early Writings, 74–75.] कथन इस कथि मानते दी लगा मुहर की स्वीकृती की स्वर्ग पर दृष्टिकोण गए दोहराए पुनः द्वारा स्मृति उरयिह में बाद और गए कथि थी।

اگر آرتھر وایت میخواست تاریخنگاری راستین و دقیق باشد، آیا میدانید در آنجا چه میبایست می گفت؟ او فقط میبایست یک واژه را در آنجا می گنجانید؛ اما آرتھر وایت در اینجا از مقصود بازماند. او میبایست می گفت: «طرفداران دیدگاه قدیم [به درستی] اصرار داشتند که عبارت بندی این بیان — اصرار داشتند که عبارت بندی این بیان [74-75] Writings, 74-75 — تأیید آسمان را بر دیدگاهی دربارهٔ “daily” قرار می داد که میلر بدان قائل بود و اوریا اسمیت نیز سرانجام آن را تکرار کرد.»

لیکن وہ وہاں ایسے درست طور پر پیش نہیں کرتا۔ وہ صرف وہی بیان کر رہا ہے جس پر وہ قائم تھے، گویا یہ امکان تھا کہ وہ کسی غلط مؤقف پر قائم تھے۔ لیکن ایسا نہ تھا؛ ان کا مؤقف درست تھا۔

—«حامیان دیدگاه جدید»—پدرش، ویلی، A. G. Daniells, W. W. Prescott، و من اکنون فعلاً به آن نخواهم پرداخت—«حامیان دیدگاه جدید بر این نظر بودند که آن عبارت باید در بستر سیاق خود فهمیده شود—یعنی در سیاق تعیین زمان.»

ما همین اکنون استدلال آنان را در «نوشته‌های نخستین»، صفحه ۷۴، به شما بازگفتیم.

—حامیان دیدگاه جدید بر این باور بودند که آن عبارت باید در سیاق خود فهمیده شود—یعنی در سیاق تعیین زمان. اظهارات مکرر الن وایت مبنی بر این که «در این باره نوری ندارم» (226, 1908) و «قادر نیستم نکات مورد پرسش را به روشنی تعریف کنم» (1908) (250, 1908) و نیز ناتوانی او در ایراد بیانی قاطع هنگامی که این مسئله با اصرار بر او عرضه می شد، به نظر می رسد از نتیجه گیری آنان پشتیبانی می کند. آنان همچنین اطمینان داشتند که پیام هایی که از طریق الن وایت داده شده بود با رویدادهای به روشنی تثبیت شده تاریخ تعارض نخواهد داشت. Arthur White, EGW, volume 6, 252

نسخهٔ اصلی — 1 Review and Herald، نومبر 1850

او «نوشته‌های اولیه»، صفحه ۷۴، چه زمانی چاپ شد؟ ۱۸۸۲؛ کتاب «نوشته‌های اولیه» در سال ۱۸۸۲ چاپ شد.

لیکن وہ اقتباس Early Writings جس پر ہم غور کر رہے ہیں، اصل میں 1 Review and Herald نومبر 1850 میں پایا جاتا ہے، اور وہ آپ کے نوٹس میں موجود ہے۔ اور وہ کئی پیراگرافوں پر مشتمل ہے، اور جیسا کہ میں کہہ چکا ہوں، ہم ان سب کو نہیں پڑھنے والے۔

ما در صفحه ۲ چہار بند می بینیم، سپس در صفحه ۳ نیز چہار بند.

«ای برادران و خواهران عزیز، مایلم طرحی کوتاه از آنچه خداوند اخیراً در رؤیا به من نشان داده است، به شما ارائه کنم. به من جمال عیسی و محبتی که فرشتگان نسبت به یکدیگر دارند نشان داده شد. فرشته گفت: «آیا محبت ایشان را نمی بینید؟»—از آن پیروی کنید. قوم خدا نیز باید دقیقاً چنین یکدیگر را محبت نمایند. بهتر آن است که ملامت بر خودت وارد آید تا بر برادرت. دیدم که پیام «آنچه دارید بفروشید و صدقه بدهید» از سوی برخی در روشنایی آشکار آن عرضه نشده بود؛ و اینکه مقصود حقیقی سخنان نجات دهنده ما به وضوح بیان نگردیده بود. دیدم که مقصود از فروختن این نبود که به کسانی داده شود که قادر به کار کردن و تأمین معاش خود هستند؛ بلکه

برای گسترش حقیقت بود. حمایت کردن و میدان دادن در بطالت به کسانی که قادر به کار هستند، گناه است. برخی برای حضور در همهٔ جلسات غیور بوده‌اند؛ نه برای تمجید خدا، بلکه برای «نان‌ها و ماهی‌ها.» چنین کسانی بسیار بهتر است در خانه بمانند و با دست‌ان خود به کار مشغول شوند، «آنچه نیکوست»، تا نیازهای خانواده‌های خود را برآورند و چیزی نیز داشته باشند تا برای حمایت از امر گران‌بهای حقیقت حاضر بدهند.»

بعضی را دیدم که در دعا کردن برای شفای بیماران در حضور بی‌ایمانان به خطا رفته بودند. اگر کسی در میان ما بیمار باشد و برحسب یعقوب ۱۴:۵، ۱۵ مشایخ کلیسا را فراخواند تا بر او دعا کنند، باید از نمونه عیسی پیروی کنیم. او بی‌ایمانان را از اتاق بیرون کرد، سپس بیمار را شفا داد؛ پس ما نیز، هنگامی که برای بیماران در میان خود دعا می‌کنیم، باید بکوشیم از بی‌ایمانی کسانی که ایمان ندارند جدا باشیم.

"پس توجه من بار دیگر به زمانی معطوف شد که عیسی شاگردان خود را به تنهایی به پالایخانه‌ای برد، و نخست پاهای ایشان را شست، و سپس از نان پاره‌شده به آنان داد تا بدن شکسته او را نمایان سازد، و از عصا تکیه تا خون ریخته او را نمودار باشد. دیدم که همه باید در این امور با فهم و بصیرت رفتار کنند و از نمونه عیسی پیروی نمایند، و هنگامی که این فرایض را به‌جا می‌آورند، باید تا آنجا که ممکن است از بی‌ایمانان جدا باشند."

سپس به من نشان داده شد که هفت بلای آخر، پس از آن که عیسی از قدس خارج شود، ریخته خواهد شد. فرشته گفت: این غضب خدا و بره است که هلاکت یا مرگ شریکان را سبب می‌شود. قدیسان با صدای خدا نیرومند و هراس‌انگیز خواهند شد، همچون لشکری با درفش‌ها؛ اما ایشان در آن هنگام داوری مکتوب را اجرا نخواهند کرد. اجرای داوری در پایان هزار سال خواهد بود.

"پس از آن که مقدسان به جاودانگی دگرگون می‌شوند، و با هم ربوده می‌گردند، و چنگ‌های خود، تاج‌ها و غیره را دریافت می‌کنند، و به شهر مقدس داخل می‌شوند، عیسی و مقدسان برای داوری می‌نشینند. کتاب‌ها گشوده می‌شوند: کتاب حیات و کتاب مرگ؛ کتاب حیات مشتمل بر اعمال نیک مقدسان است، و کتاب مرگ مشتمل بر اعمال شریرانه شریکان. این کتاب‌ها با کتاب شریعت، یعنی کتاب مقدس، مقابله شد، و بر وفق آن مورد داوری قرار گرفتند. مقدسان، در یگانگی با عیسی، داوری خود را بر مردگان شریک جاری می‌سازند. اینک بنگرید! فرشته گفت، مقدسان در داوری می‌نشینند، در یگانگی با عیسی، و برای هر یک از شریکان، بر حسب اعمالی که در جسم به‌جا آورده‌اند، جزا معین می‌کنند، و در برابر نام‌های ایشان ثبت می‌شود که در هنگام اجرای حکم، چه باید دریافت کنند. دیدم که این، کار مقدسان با عیسی در شهر مقدس بود، پیش از آن که در طی هزار سال به زمین فرود آید. سپس، در پایان هزار سال، عیسی و فرشتگان و همه مقدسانی که با او هستند، شهر مقدس را ترک می‌کنند، و در حالی که او با ایشان به سوی زمین فرود می‌آید، مردگان شریک برانگیخته می‌شوند، و آنگاه همان مردانی که «او را نیزه زدند»، چون برخیزانیده شوند، او را از دور در تمامی جلالتش خواهند دید، در حالی که فرشتگان و مقدسان با اویند، و به سبب او شیون خواهند کرد. آنان جای می‌خورند در دستان او و در پاهای او، و جای نیزه‌ای را که به پهلوی او فرو بردند، خواهند دید. جای می‌خورند و نیزه، در آن هنگام، جلال او خواهد بود. در پایان هزار سال است که عیسی بر کوه زیتون می‌ایستد، و کوه از هم شکافته می‌شود، و به هامونی عظیم مبدل می‌گردد، و آنان که در آن زمان می‌گریزند، شریکانی هستند که به تازگی برانگیخته شده‌اند. سپس شهر مقدس فرود می‌آید و بر آن هامون قرار می‌گیرد."

Luego Satanás infunde su espíritu en los impíos que han sido resucitados. Les hace creer que el ejército que está en la Ciudad es pequeño, y que su ejército es grande, y que pueden vencer a los santos y tomar la Ciudad. Mientras Satanás reunía a su ejército, los santos estaban en la Ciudad, contemplando la hermosura y la gloria del

Paraíso de Dios. Jesús estaba al frente de ellos, guiándolos. De pronto el amado Salvador desapareció de entre nosotros; pero pronto oímos su amada voz, que decía: —Venid, benditos de mi Padre, heredad el reino preparado para vosotros desde la fundación del mundo.— Nos reunimos en torno a Jesús, y justamente cuando él cerró las puertas de la Ciudad, la maldición fue pronunciada sobre los impíos. Las puertas fueron cerradas. Entonces los santos usaron sus alas y subieron a la cima del muro de la Ciudad. Jesús también estaba con ellos; su corona resplandecía brillante y gloriosa. Era una corona dentro de otra corona, en número de siete. Las coronas de los santos eran del oro más puro, adornadas con estrellas. Sus rostros resplandecían de gloria, porque estaban en la imagen misma de Jesús; y al elevarse, y moverse todos juntos hacia la parte superior de la Ciudad, quedé extasiada ante la visión

پس شیران آنچه را از دست داده بودند دیدند؛ و آتشی از جانب خدا بر ایشان دمیده شد و آنان را فرو بلعید. این، اجرای داوری بود. آنگاه شیران مطابق آنچه مقدسان در یگانگی با عیسی در طی آن هزار سال برای ایشان مقرر کرده بودند، جزا یافتند. همان آتشی که از جانب خدا شیران را فرو بلعید، تمامی زمین را نیز تطهیر کرد. کوه‌های شکسته و ژنده در حرارت سوزان گداخته شدند؛ جو نیز، و نیز هر آنچه چون کاه بود، همه سوخت و نابود شد. آنگاه میراث ما در برابر ما گشوده شد، پرچال و زیبا، و ما تمامی زمین نو ساخته شده را به میراث یافتیم. همه ما با آواز بلند فریاد برآوردیم: جلال، هلولیاه.

«همچنین دیدم که شبانان باید، پیش از آنکه هر نکته تازه و مهمی را که ممکن است گمان کنند کتاب مقدس از آن پشتیبانی می‌کند مطرح و ترویج نمایند، با کسانی مشورت کنند که دلیلی دارند به ایشان اعتماد داشته باشند، یعنی با آنان که در همه پیام‌ها بوده‌اند و در تمامی حقیقت حاضر استوارند. آنگاه شبانان کاملاً متحد خواهند بود، و اتحاد شبانان از سوی کلیسا احساس خواهد شد. دیدم که چنین روشی از تفرقه‌های دردناک جلوگیری خواهد کرد، و در آن صورت دیگر خطری نخواهد بود که گله گران بها تقسیم شود و گوسفندان، بی‌شبان، پراکنده گردند.»

اور پھر یہ مزید پانچ پیراگرافوں پر اختتام پذیر ہوتا ہے، جنہیں میں نے آپ کے لیے ایک خانے میں رکھا ہے، کیونکہ مضمون میں سے یہی پانچ پیراگراف وہ ہیں جو آخر کار Early Writings میں شامل ہوں گے۔ اسی لیے ان آخری پانچ پیراگرافوں کے گرد خانہ بنایا گیا ہے۔

۲۳ سپتامبر، خداوند بہ من نشان داد کہ او برای بار دوم دست خویش را دراز کرده است تا باقی‌مانده قوم خود را بازآورد، و اینکه در این زمان جمع‌آوری باید کوشش‌ها دوچندان گردد. در زمان پراکندگی، اسرائیل مضروب و دریده شد؛ اما اکنون در زمان جمع‌آوری، خدا قوم خود را شفا خواهد داد و زخم‌های ایشان را خواهد بست. در دوران پراکندگی، کوشش‌هایی کہ برای انتشار حقیقت بہ عمل می‌آمد، تأثیر اندکی داشت و اندک یا هیچ نتیجہ‌ای بہ بار نمی‌آورد؛ اما در زمان جمع‌آوری، هنگامی کہ خدا دست خود را برای گردآوردن قوم خویش نہادہ است، کوشش‌ها برای انتشار حقیقت اثر مقصود خود را خواهد داشت. ہمہ باید در این کار متحد و غیور باشند. دیدم کہ برای ہر کسی مایہ شرمساری است کہ بہ دوران پراکندگی برای نمونہ‌هایی رجوع کند تا اکنون در زمان جمع‌آوری بر ما حاکم باشد؛ زیرا اگر خدا اکنون بیش از آنچه آنگاہ برای ما کرد، برای ما نکند، اسرائیل ہرگز جمع نخواہد شد. همان قدر ضروری است کہ حقیقت در یک نشریہ منتشر شود، کہ موعظہ گردد.

«خداوند بہ من نشان داد کہ جدول ۱۸۴۳ بہ ہدایت دست او ترسیم شدہ بود، و اینکه هیچ بخشی از آن نباید تغییر یابد؛ و اینکه اعداد همان‌گونہ بودند کہ او می‌خواست. و اینکه دست او بر آن بود و اشتباہی را در برخی از اعداد پنهان ساختہ بود، بہ‌گونہ‌ای کہ هیچ‌کس نمی‌توانست آن را ببیند

تا زمانی که دست او برداشته شد.»

«سپس در خصوص «دائمی» دیدم که واژه «قربانی» به وسیله حکمت انسان افزوده شده است و به متن تعلق ندارد؛ و این که خداوند دیدگاه درست آن را به کسانی عطا فرمود که ندای ساعت داوری را اعلام کردند. هنگامی که پیش از ۱۸۴۴ اتحاد برقرار بود، تقریباً همه بر دیدگاه درست «دائمی» متحد بودند؛ اما از سال ۱۸۴۴، در میان این آشفتگی، دیدگاه‌های دیگری پذیرفته شده است، و تاریکی و سردرگمی در پی آن آمده است.»

خداوند به من نشان داد که زمان از سال ۱۸۴۴ دیگر آزمونی نبوده است، و اینکه زمان هرگز دیگر آزمونی نخواهد بود.

"سپس توجهم به برخی جلب شد که در این گمراهی بزرگ به سر می‌برند، که قدیسان هنوز باید پیش از آمدن خداوند به اورشلیم قدیم بروند، و غیره. چنین دیدگاهی به گونه‌ای است که ذهن و علاقه را از کار حاضر خدا، تحت پیام فرشته سوم، منحرف می‌سازد؛ زیرا اگر قرار باشد ما به اورشلیم برویم، آنگاه ذهن‌های ما طبعاً متوجه آنجا خواهد شد، و امکانات ما از دیگر مصارف بازداشته خواهد شد تا قدیسان به اورشلیم رسانده شوند. دیدم که علت واگذار شدن ایشان به این گمراهی بزرگ آن است که خطاهای خود را، که در طی چندین سال گذشته در آن‌ها بوده‌اند، اعتراف نکرده و ترک ننموده‌اند." Review and Herald, November 1, 1850.

آیا آن‌ها را می‌بینید؟ آیا می‌دانید من درباره چه سخن می‌گویم؟

بسیار خوب. اگر به این پنج پاراگراف پایانی وارد شویم، خواهید دید که در متن اصلی، نکاتی با آنچه در صفحه ۷۴ کتاب Early Writings خواهید یافت، متفاوت است.

از میان حاضران: پس، شما می‌گویید آنچه در این صندوق است، اصل‌ها هستند؟

این‌ها درون این کادر قرار دارند؛ این‌ها پنج پاراگراف پایانی این مقاله اصلی هستند، و این کادر پیرامون آن‌هاست. این پنج پاراگراف همان‌هایی هستند که سرانجام در Early Writings، صفحه 74، آمده‌اند.

لیکن، به کب طبع هوا، به کب لکها گیا؟ نومبر 1850.

پس، من چیزهایی را که قرار است در این پنج پاراگراف تغییر یابند، به حروف درشت مشخص کرده‌ام. در این خصوص دگرگونی‌ای روی خواهد داد؛ زیرا در آینده‌ای بسیار نزدیک، در سال ۱۸۵۱، کتاب A Sketch of the Christian Experience and Views of Ellen G. White به چاپ خواهد رسید و این پاراگراف‌ها را برداشته، در A Sketch of the Christian Experience and Views of Ellen G. White خواهند گنجاند. و از اینجا [مقاله در Review and Herald، نوامبر ۱۸۵۰] تا A Sketch of the Christian Experience and Views of Ellen G. White برخی تغییرات جزئی ویراستاری در این پنج پاراگراف صورت گرفته است. سپس از A Sketch of the Christian Experience and Views of Ellen G. White در سال ۱۸۵۱ تا Early Writings در سال ۱۸۸۲، باز هم تغییرات ویراستاری دیگری انجام شده است، و همین تغییرات ویراستاری است که Early Writings، صفحه ۷۴، را پیچیده ساخته است.

پس، در این پنج بند که در دست‌نوشته اصلی در پایان آمده‌اند، در بند نخست، «۲۳ سپتامبر، خداوند به من نشان داد . . .»، آن قرار است تغییر داده شود.

در بندهای بعدی: «آنگاه دیدم . . .»، «آنگاه دیدم . . .»، «خداوند به من نشان داد . . .»؛ و «آنگاه توجهم به . . . معطوف شد»؛ این امور برخی تعدیلات جزئی می‌یابند.

در سیزده بند، ده حقیقت اساسی آشکار شده است

اما آنچه می‌خواهم در این سیزده بند از مقاله اصلی ببینید، این است که او ده نکته اصلی را نشان داده است.

و اکنون به یاد می‌آورم چرا این موارد را با حروف درشت آورده‌ام. نه به این سبب که قرار است آن‌ها تغییر کنند. مقصود من تأکید بر نکته‌ای برای شماست، اگر بتوانید ببینید، که در این سیزده بند، این به او نشان داده شد . . . ، این به او نشان داده شد . . . ، این به او نشان داده شد . . . ، این به او نشان داده شد. و هنگامی که چیزی به او نشان داده می‌شد، پس از آن که آن را برای ما بازگو می‌کند، سپس چیزی به او نشان داده می‌شود که لزوماً با آنچه همین‌اکنون به او نشان داده شده بود مرتبط نیست: «این به من نشان داده شد . . . ؛ این به من نشان داده شد . . . ؛ این به من نشان داده شد . . .»

شما می‌توانید خودتان آن را بررسی کنید و بخوانید، اما در این سیزده بند، ده حقیقت اصلی به او نشان داده شد.

این است آنچه به او نشان داده شد. به او درباره محبت خدا، درباره هدایا، درباره دعا برای بیماران، درباره خدمت عشای ربانی، درباره هفت بلایای آخر مرتبط با هزاره، درباره نور جدید، درباره گردآوری پس از ۱۸۴۴، درباره کار انتشاراتی، درباره جدول ۱۸۴۳، درباره «روزانه»، درباره «زمان» به عنوان آزمون، و درباره زیارت‌ها به اورشلیم نشان داده شد. و اگر آن را با دقت بخوانید، این جریان یک اندیشه نیست. بلکه بسیار از این سنخ است که «این به من نشان داده شد»، و او آنچه را به او نشان داده شد ثبت می‌کند؛ و چیزی به او نشان داده شد که لزوماً به آنچه پیش از آن آمده مرتبط نیست. شما باید این را ببینید؛ زیرا همان‌گونه که آنان شروع می‌کنند این بندها را کنار هم قرار دادن، شروع می‌کنند این تصور را پدید آوردن که او چیزی می‌گوید که در واقع نگفته است.

ریویو آند هِرالد، ۱ نوامبر ۱۸۵۰

ٹھیک ہے۔ نومبر 1850 سے متعلق ان پانچ پیراگرافوں میں سے پہلے پیراگراف پر غور کیجیے جن سے ہم واسطہ رکھتے ہیں۔

«در بیست و سوم سپتامبر، خداوند به من نشان داد که او بار دوم دست خود را دراز کرده است تا باقیمانده قوم خویش را باز آورد، و اینکه در این زمان گردآوری، کوشش‌ها باید دوچندان شود. در زمان پراکندگی، اسرائیل مضروب و دریده شد؛ اما اکنون در زمان گردآوری، خدا قوم خویش را شفا خواهد داد و زخم‌های ایشان را خواهد بست. در دوران پراکندگی، کوشش‌هایی که برای انتشار حقیقت به عمل می‌آمد، جز اثری اندک نداشت و اندک یا هیچ به انجام نمی‌رسانید؛ اما در زمان گردآوری، هنگامی که خدا دست خود را برای گرد آوردن قوم خویش نهاده است، کوشش‌ها برای انتشار حقیقت، اثر مقصود خود را خواهد داشت. همگان باید در کار، متحد و غیور باشند. دیدم که برای هر کس مایه ننگ است که برای راهنمایی ما اکنون در زمان گردآوری، به دوران پراکندگی برای نمونه رجوع کند؛ زیرا اگر خدا اکنون بیش از آنچه آنگاه برای ما کرد، برای ما نکند، اسرائیل هرگز گرد آورده نخواهد شد. همان‌قدر لازم است که حقیقت در یک نشریه منتشر شود که موعظه گردد.»—

آخری جملہ اُس پیراگراف کا یہ کہتا ہے: "یہ اتنا ہی ضروری ہے کہ سچائی ایک مطبوعہ پرچے میں شائع کی جائے، جتنا کہ اُس کی منادی کی جائے۔" اچھا۔ اب اس خیال کو چھوڑ دیا جائے گا۔

پانچ میں سے دوسرے پیراگراف میں، جس پر ہم غور کر رہے ہیں، جہاں لکھا ہے، "خداوند نے مجھے دکھایا،" آپ دیکھتے ہیں کہ میں نے اس کے نیچے خط کھینچی ہوئی ہے۔

Señor me mostró que la carta de 1843 fue dirigida por su mano, y que ninguna retirada» parte de ella debía ser alterada; que las cifras eran tal como él quería que fuesen. Que su mano estaba sobre ella y ocultó un error en algunas de las cifras, de modo que nadie pudiera verlo, hasta que su mano fue retirada»

دلیل این که در این چهار بند بالای صفحه چیزی را زیرخط کشیده‌ام، این است که هنگام تجدید چاپ آن در کتاب A Sketch of the Christian Experience and Views of Ellen G. White در سال ۱۸۵۱، در آن‌ها تغییرات ویراستاری اعمال خواهد شد.

ٹھیک ہے۔ "خداوند نے مجھے دکھایا" کو تبدیل کیا جائے گا؛ "اپنے ہاتھ سے" کو تبدیل کیا جائے گا؛ "کہ اُس کا کوئی حصہ تبدیل نہ کیا جائے" کو تبدیل کیا جائے گا۔

پھر صفحے پر اگلا جلی حروف والا پیراگراف [چوتھا پیراگراف] یہ کہتا ہے،

—«خداوند به من نشان داد که زمان از سال ۱۸۴۴ آزمونی نبوده است، و اینکه زمان دیگر هرگز آزمونی نخواهد بود.»—

«خداوند به من نشان داد»، این عبارت قرار است تغییر داده شود. آنچه آنان در سال بعد در کتاب A Sketch of the Christian Experience and Views of Ellen G. White انجام خواهند داد، این است که آن بند تک‌جمله‌ای را برمی‌دارند و آن را با بند پیشین ادغام می‌کنند. آنان آن را به یک بند تبدیل خواهند کرد.

لیکن، نیز، اگر کوئی لفظ یا الفاظ جلی حروف میں ہوں، تو متن میں بعض دوسری نوعیت کی تبدیلیاں بھی ہوں گی؛ اور میں آپ کو اس کی ایک مثال دوں گا کہ میری مراد کیا ہے۔

او در بند سوم آمده است،

«سپس دربارهٔ «دائمی» دیدم که واژهٔ «قربانی» به حکمت انسان افزوده شده است و به متن تعلق ندارد؛ و اینکه خداوند فهم درست آن را به کسانی عطا کرد که ندای ساعتِ داوری را اعلام کردند. هنگامی که پیش از ۱۸۴۴ اتحاد برقرار بود، تقریباً همگان دربارهٔ دیدگاه درستِ «دائمی» متحد بودند؛ اما از سال ۱۸۴۴، در میان این آشفتگی، دیدگاه‌های دیگری پذیرفته شده است، و تاریکی و سردرگمی در پی آن آمده است.»

سپس در بند بعدی با حروف درشت [بند چهارم] در صفحه آمده است،

«خداوند به من نشان داد که زمان از سال ۱۸۴۴ دیگر آزمونی نبوده است، و اینکه زمان هرگز دوباره آزمونی نخواهد بود.»—

«خداوند به من نشان داد»؛ آن قرار است تغییر یابد.

آنها در سال بعد، در کتاب Sketch of the Christian Experience and Views of Ellen G. White* آن بند تک‌جمله‌ای را خواهند گرفت و آن را با بند پیشین ادغام خواهند کرد. آنها آن را به یک بند واحد تبدیل خواهند کرد.

و آنان خواهند رفت تا «خداوند به من نشان داد» را به «به من نیز نشان داده شد» تغییر دهند. بسیار خوب؟ آنان آن دو بند را به یک بند تبدیل خواهند کرد، و در سال ۱۸۵۱ آن را به این صورت تغییر خواهند داد: «به من نیز نشان داده شد.»

—«سپس توجه من به برخی جلب شد که در این خطای بزرگ اند که مقدسان هنوز باید پیش از آمدن خداوند به اورشلیم قدیم بروند، و غیره. چنین دیدگاهی به گونه ای است که ذهن و علاقه را از کار حاضر خدا، تحت پیام فرشته سوم، منحرف می سازد؛ زیرا اگر ما قرار است به اورشلیم برویم، آنگاه ذهن های ما طبعاً متوجه آنجا خواهد بود، و امکانات ما از سایر مصارف بازداشته خواهد شد تا مقدسان را به اورشلیم برسانیم. دیدم که سبب آنکه ایشان واگذاشته شدند تا به این خطای بزرگ فرو روند، این است که خطاهای خود را که در طی چندین سال گذشته در آن بوده اند، اعتراف و ترک نکرده اند.» 1 Review and Herald، نوامبر 1850.

اما وقتی به **نوشته های نخستین** می رسید، آیا می دانید آنان چه می کنند؟ عبارت «**نیز به من نشان داده شد**» را حذف می کنند؛ حال آنکه در **نوشته های نخستین**، در همین یک بند، چنین آمده است: «هنگامی که پیش از 1844 اتحاد برقرار بود، تقریباً همه بر دیدگاه درست "روزانه" متفق بودند؛ اما از 1844 به این سو، در میان آشفتگی، دیدگاه های دیگری پذیرفته شده است، و تاریکی و سردرگمی در پی آن آمده است.» آنان عبارت «**نیز به من نشان داده شد**» را حذف کردند، و جمله بعدی این است: «زمان از 1844 به این سو آزمونی نبوده است.» ناگهان دیگر نمی دانید که این اندیشه، مبنی بر اینکه زمان از 1844 به این سو آزمونی نبوده است، یکی از اموری است که به طور خاص به او نشان داده شده بود. شما باور می کنید که این، بخشی از نوری بوده است که او درباره «روزانه» دریافت کرده بود، در خصوص این که دیدگاه نادرست موجب سردرگمی می شود.

و اصل نهی. آپ کے پاس اصل موجود ہے۔ اسے جانچ لیجیے۔

گام بعدی (گام دوم) — ۱۸۵۱ طرحی از تجربه مسیحی و دیدگاه های الن جی. وایت

پھر اس کے تحت آپ کے پاس **White** G. White کی Sketch of the Christian Experience View* and View* ہے، جو 1851 میں شائع ہوئی؛ اور آپ کے پاس اُن تبدیلیوں کی تفصیلات بھی ہیں جو واقع ہوئیں، اور وہاں ایک نہایت، نہایت اہم تبدیلی موجود ہے۔

«۲۳ سپتامبر، خداوند به من نشان داد [پیش تر—«نشان داده بود»] که او بار دوم دست خود را دراز کرده است تا باقیمانده قوم خویش را باز آورد، و اینکه در این زمان گردآوری، کوشش ها باید دوچندان گردد. در زمان پراکندگی، اسرائیل زده و دریده شد؛ اما اکنون در زمان گردآوری، خدا قوم خود را شفا خواهد داد و زخم های ایشان را خواهد بست. در زمان پراکندگی، تلاش هایی که برای گسترش حقیقت انجام می شد، تأثیر اندکی داشت و اندک یا هیچ به انجام نمی رساند؛ اما در زمان گردآوری، هنگامی که خدا دست خود را برای گرد آوردن قوم خویش نهاده است، کوشش ها برای گسترش حقیقت اثر مقصود خود را خواهند داشت. همه باید در این کار متحد و غیور باشند. دیدم که نادرست است کسی برای نمونه هایی که اکنون باید راهنمای ما در زمان گردآوری باشند، به زمان پراکندگی ارجاع دهد؛ زیرا اگر خدا اکنون بیش از آنچه در آن هنگام کرد، برای ما نکند، اسرائیل هرگز گرد آورده نخواهد شد. [حذف شده: «انتشار حقیقت در یک نشریه، همان قدر ضروری است که موعظه شدن آن.»] [بندها ادغام شده اند] دیده ام [پیش تر—«خداوند به من نشان داد»] که جدول ۱۸۴۳ به هدایت دست خداوند تنظیم شده بود، [پیش تر—«به دست او»] و اینکه نباید تغییر داده شود؛ [پیش تر—«هیچ بخشی از آن نباید تغییر داده شود»] و اینکه اعداد همان گونه بودند که او می خواست. اینکه دست او بر آن بود و اشتباهی را در برخی از اعداد پنهان کرده بود، به گونه ای که هیچ کس نمی توانست آن را ببیند، تا هنگامی که دست او برداشته شد.»

relación con el —Continuo', vi entonces que la palabra —sacrificio' fue añadida 61–62" por la sabiduría humana, y que no pertenece al texto; y que el Señor dio la comprensión correcta de ello a quienes proclamaron el clamor de la hora del juicio. Cuando existía

unidad, antes de 1844, casi todos estaban unidos en la comprensión correcta del —Continuo'; pero desde 1844, en la confusión, se han adoptado otras interpretaciones, y han seguido tinieblas y confusión. [Párrafos combinados] También he visto [Anteriormente: —el Señor me mostró'] que el tiempo no ha sido una prueba desde 1844, y que nunca más volverá a ser una prueba.]” A Sketch of the Christian Experience and Views of Ellen G. White, ExV 61–62”

زمان کہ با پیام فرشتہ سوم پیوندی ندارد

الن وایٹ کو اُس رؤیا سے مختلف ایک اور رؤیا ہوئی تھی، جو بالآخر ابتدائی تحریرات میں شامل ہوئی۔ اُسے کئی رؤیا ہوئی تھیں؛ تاہم، ایک رؤیا میں اُس سے ایک بات کہی گئی؛ اُسے ایک پیراگراف بتایا گیا، اور اُس نے اسے لکھ لیا۔

Señor me ha mostrado que el mensaje del tercer ángel debe ir y ser proclamado a los 48» hijos dispersos del Señor, y que no debe depender del tiempo; porque el tiempo nunca más volverá a ser una prueba. Vi que algunos estaban adquiriendo una falsa excitación que surgía de predicar tiempo; que el mensaje del tercer ángel era más fuerte de lo que el tiempo puede ser. Vi que este mensaje puede sostenerse sobre su propio fundamento, y que no necesita del tiempo para fortalecerlo, y que avanzará con gran poder, y hará su obra, y será abreviado en justicia». A Sketch of the Christian Experience and Views of Ellen G. White, ExV 48»

او در آنجا دربارهٔ چه سخن می‌گوید؟ اینکه ما ہرگز دیگر نباید پیام فرشتہ سوم را با زمان مرتبط سازیم، درست است؟

آمین؟ یا من ہستید؟

آین تجد هذا؟ این یقع؟

لہ حاضرینو خخہ: (ہی خ غواب نہ و.)

از میان حاضران: طرحی از تجربہ و دیدگاہ‌های مسیحی.

خاکہ مسیحی تجربہ اور ایلن جی۔ وائٹ کے نظریات، صفحہ 48، صفحہ 48.

بسیار خوب. آن عبارتی را کہ درباره‌اش گفتگو می‌کنیم و از Review and Herald، نوامبر 1850 برگرفته شدہ است، در کجا می‌یابیم؛ این مطلب در کتاب A Sketch of the Christian Experience and Views of Ellen G. White and Views of Ellen G. White در کجا قرار دارد؟ خب، اگر در یادداشت‌های خود کمی بہ عقب برگردید، آن را در A Sketch of the Christian Experience and Views of Ellen G. White، صفحہ 61 و صفحہ 62 خواهید یافت.

شما رؤیایی را در کتاب *Sketch of the Christian Experience and Views of Ellen G. White* White* دارید کہ در صفحہ 48 ثبت شدہ است؛ سپس رؤیایی را دارید کہ سرانجام قرار است در *Writings* در صفحات 61 و 62، درج شود. این دو با 13 یا 14 صفحہ از یکدیگر جدا شدہ‌اند، درست است؟

و ہنگامی کہ بہ *Writings* می‌رسند، چہ خواهند کرد؟ آنان این بند را از صفحہ ۴۸ برخوردار داشت و آن را درست پس از گفتہ او کہ زمان دیگر آزمونی نیست، درج خواهند کرد. آنان دو

رؤیا را به هم خواهند پیوست.

آیا آنچه را که منظورم است دنبال می‌کنید؟

مردی در میان حاضران: بله.

آیا مقصود مرا دنبال می‌کنید؟

فرد مورد خطاب در میان حضار: (تأیید).

ٹھیک ہے، کیونکہ آپ ہی وہ ہیں جن کے ساتھ میں کم تصدیق دیکھ رہا ہوں۔

آخری قدم (تیسرا مرحلہ) — 1882 کی ابتدائی تحریریں

ٹھیک ہے۔ اب میں آپ کے نوٹس کے صفحہ 6 پر واپس آ گیا ہوں؛ اور اب آپ کے سامنے پھر سے Early Writings ہے۔

» ۲۳ ستمبر، . . . من دیدہ‌ام کہ نمودار ۱۸۴۳ بہ ہدایت دست خداوند تنظیم شدہ بود، و اینکه نباید تغییر داده شود؛ و اینکه ارقام همان‌گونه بودند کہ او می‌خواست؛ و اینکه دست او بر آن بود و اشتباہی را در برخی از ارقام پنهان ساختہ بود، بہ‌گونه‌ای کہ هیچ‌کس نتوانست آن را ببیند، تا زمانی کہ دست او برداشته شد.»

"پس دیدم کہ در ارتباط با «دائمی» (دانیال ۸:۱۲)، واژہ «قربانی» بہ وسیلہٴ حکمت انسان افزودہ شدہ است و بہ متن تعلق ندارد، و اینکه خداوند دیدگاہ درست آن را بہ کسانی عطا کرد کہ فریاد ساعت دآوری را اعلان کردند. هنگامی کہ اتحاد وجود داشت، پیش از ۱۸۴۴، تقریباً همگان بر دیدگاہ درست «دائمی» متحد بودند؛ اما در آشفتگی پس از ۱۸۴۴، دیدگاہ‌های دیگری پذیرفتہ شدہ است، و تاریکی و سردرگمی در پی آمدہ است. زمان از سال ۱۸۴۴ بدین‌سو آزمون نبودہ است، و دیگر ہرگز نیز آزمون نخواہد بود."

» خداوند بہ من نشان دادہ است کہ پیام فرشتہٴ سوم باید پیش بروی و بہ فرزندان پراکندهٴ خداوند اعلام شود، اما نباید بر زمان آویختہ گردد. دیدم کہ برخی از موعظہٴ زمان بہ ہیجانی کاذب دچار می‌شوند؛ اما پیام فرشتہٴ سوم از آن نیرومندتر است کہ زمان بتواند آن را استوار سازد. دیدم کہ این پیام می‌تواند بر بنیاد خود بایستد و نیازی ندارد کہ زمان آن را تقویت کند؛ و اینکه با قدرتی عظیم پیش خواہد رفت، کار خود را انجام خواہد داد، و در عدالت کوتاہ خواہد شد.»

» سپس توجہ من بہ برخی جلب شد کہ در این خطای بزرگ بہ‌سر می‌برند کہ باور دارند رفتن بہ اورشلیم قدیم . . . وظیفہٴ ایشان است.» Early Writings, 74-76.

و دلیل این کہ این بخش با حروف درشت آمدہ است، این است کہ این همان پاراگرافی است کہ در آن گفته شدہ: «. . . هنگامی کہ اتحاد برقرار بود، پیش از 1844، تقریباً ہمہ بر دیدگاہ درست "روزانہ" متحد بودند؛ اما در آشفتگی پس از 1844، دیدگاہ‌های دیگری پذیرفتہ شد، و تاریکی و سردرگمی در پی آمد. زمان از سال 1844 بہ این سو آزمونی نبودہ است، و دیگر ہرگز نیز آزمونی نخواہد بود.» شما باید بہ یاد داشتہ باشید کہ او در اصل، در نخستین ثبت خود از این رؤیا، گفته بود: «بہ من نشان دادہ شد کہ زمان از سال 1844 بہ این سو آزمونی نبودہ است»، و آن در پاراگرافی دیگر بود. او اطمینان حاصل کردہ بود کہ میان آنچه دربارهٴ «روزانہ» بہ او نشان دادہ شدہ بود و آنچه دربارهٴ آزمون بودن زمان بہ او نشان دادہ شدہ بود، تمایزی وجود داشتہ باشد؛ و این کہ پاراگراف بعدی، کہ دربارهٴ عدم ارتباط دادن هیچ زمان‌بندی‌ای با پیام فرشتہٴ سوم سخن می‌گوید، در رؤیای اصلی وجود نداشت. آن در صفحہ 48 از Life Sketches بود، نہ صفحات 61 و 62.

لیکن، جب آپ 1882 میں Early Writings تک پہنچتے ہیں، تو انہوں نے انہیں یکجا کر دیا؛ اور اس لیے، جب آپ 1930 کی دہائی تک پہنچتے ہیں اور ایڈوٹسٹ ازم میں گہری تاریکی کی طرف بھٹک رہے ہوتے ہیں، اور ولی وائٹ یہ کہتا ہے کہ جب آپ Daily کا مطالعہ کریں تو آپ کو اسے وقت کے سیاق و سباق میں مطالعہ کرنا چاہیے—”معذرت، ولی، آپ کی ذمہ داری یہ تھی کہ آپ روح نبوت کا درست تاریخی ریکارڈ فراہم کرنے والے ہوتے۔ آپ کو وہ ہونا تھا جو روح نبوت کو شکست دیتا۔ اور Early Writings، صفحہ 75 کی اپنی پیشکش میں، آپ نے اصل مصادر کو نظر انداز کیا، اور وہ اصل مصادر یہ کہتے ہیں کہ جب آپ نے یہ استدلال اختیار کیا کہ 74 Early Writings میں Daily کو وقت کے سیاق و سباق میں سمجھا جانا چاہیے، تو یہ بالکل خلاف حقیقت ہے۔“—یہ خلاف حقیقت ہے! روح نبوت کے ریکارڈ سے اس کی تائید نہیں ہو سکتی۔ اس زمانے کی تاریخ سے اس کی تائید نہیں ہو سکتی۔

ٹھیک ہے۔ نکتہ 1: سسٹر وائٹ ابتدائی تحریرات، 74 میں فرماتی ہیں کہ ”روزانہ“ کے بارے میں ایک درست فہم موجود ہے۔ تاریخ میں بعد ازاں جو بنیادی دلیل زبردستی پیش کی گئی، وہ یہ ہے کہ جب آپ ابتدائی تحریرات، 74 کے اس اقتباس کا مطالعہ کریں، تو لازم ہے کہ اسے وقت مقرر کرنے کے تناظر میں رکھا جائے۔ یہ دلیل بے بنیاد ہے؛ یہ معتبر نہیں ہے!

پس اکنون ما فقط با این موضع روبه‌رو هستیم که دربارهٔ «دائمی» دیدگاهی صحیح وجود دارد. بسیار خوب؟ اما، یک اندیشه دیگر را نیز از این بند مطرح خواهیم کرد.

این‌گونه آمده است: «۲۳ سپتامبر، خداوند به من نشان داد» «۲۳ سپتامبر، چه زمانی؟ ۱۸۵۰:» «۲۳ سپتامبر ۱۸۵۰، خداوند به من نشان داد.»

اوںے اسے کیا دکھایا؟

خُب، یکی از چیزهایی که او به وی نشان داد این بود که از سال 1844، دیدگاه‌های دیگری دربارهٔ «قربانی دائمی» پذیرفته شده‌اند.

«23 de septiembre de 1850 el Señor me mostró Cuando existía unidad, antes de 1850» 1844, casi todos estaban unidos en la comprensión correcta del "Continuo"; pero desde 1844, en medio de la confusión, se han adoptado otras interpretaciones, y han seguido tinieblas y confusión. The Review and Herald, noviembre de 1850»

مارچ 1850 — «قربانی دائمی» همان قدس زمینی است

پس، در پایین صفحهٔ ۶، پاراگرافی دارید که از نشریۀ Review and Herald مورخ مارس ۱۸۵۰ برگرفته شده است، و این مقاله‌ای از David Arnold است.

«او [دانیال] همچنین همان قدرت ستمگر را می‌بیند — که در برابر سرور سروران برمی‌خیزد؛ و بدین‌سان به مشروعیت تمامی قربانی‌های روزانه‌ای که در سینا برقرار شده بود تا هر روز به‌جا آورده شوند، تا آن‌گاه که آن نسل موعود بیاید، پایان می‌دهد. در اینجا مسیح، حقیقت اصلی، یا قربانی بزرگِ ضدنمون، به دست سربازان رومی کشته شد. بدین‌گونه به‌وسیله روم — «قربانی روزانه برداشته شد»، و جایگاه مقدس او به دست تیتوس، سردار رومی، هنگامی که شهر اورشلیم و هیکل خدا را که — «مقدس» را در خود داشت، ویران کرد، فرو افکنده شد. در اینجا تحقق اعلام نبوی مسیح آغاز گردید. «و به دم شمشیر خواهند افتاد و در میان همه امت‌ها به اسیری برده خواهند شد، و اورشلیم پایمال امت‌ها خواهد شد، تا زمان‌های امت‌ها به کمال برسند.» لوقا 21:24.» دیوید آرنولد، Review and Herald، مارس 1850، جلد 1، شماره 8.

در این مقاله، دیوید آرنولد تعلیم می‌دهد که «قربانی دائمی» در کتاب دانیال نمایانگر مقدس یهود در اورشلیم است که در سال ۷۰ میلادی به وسیله روم بت‌پرست از میان برداشته شد.

سپتامبر 1850 «روزانه» خدمت مسیح در قدس است

سپس در سپتامبر ۱۸۵۰، در همان سال — و به راستی، در سال ۱۸۵۰ سردبیر Review and Herald چه کسی بود؟ نام او جیمز وایت بود.

پس جیمز وایت، در سپتامبر سال ۱۸۵۰، مقاله‌ای از کروزیه را به چاپ می‌رساند که تعلیم می‌دهد «مستمر» نمایانگر خدمت مسیح در قدس است.

اکنون، جیمز وایت این را به طور مستقیم تعلیم نمی‌دهد، اما مردم از آن استنباط می‌کنند و می‌گویند که مقصود تعلیم او همین است. و چرا این را می‌گوییم؟ این را به سبب سخن او می‌گوییم: در سپتامبر ۱۸۵۰، خواهر وایت می‌گوید که از سال ۱۸۴۴ به این سو، دیدگاه‌های دیگری درباره «قربانی دائمی» در تاریکی پذیرفته شده و در پی آن، سردرگمی پدید آمده است.

این دو دیدگاه [آرنولد و کروزیه] دیدگاه پیشگامان مبنی بر این نیست که «قربانی دائمی» بت‌پرستی است.

و در صفحه ۷، آن دو بند از مقاله کراسیر را دارید، جایی که او استنباط می‌کند که «مستمر» همان خدمت مسیح در قدس است.

«و جایگاه مقدس او سرنگون گردید»؛ دانیال ۱۱:۸. این سرنگون ساختن در ایام و به وسیله قدرت روم واقع شد؛ از این رو، مقدس مذکور در این آیه نه زمین بود و نه فلسطین، زیرا اولی در هنگام سقوط، بیش از ۴,۰۰۰ سال پیش از این رخداد سرنگون شده بود، و دومی در زمان اسارت، بیش از ۷۰۰ سال پیش از واقعه این عبارت، و هیچ‌یک نیز به واسطه عامل رومی نبود.

«قدس سرنگون شده، همان اوست که روم خویشتن را بر ضد او بزرگ ساخت، یعنی رئیس لشکر، عیسی مسیح؛ و پولس تعلیم می‌دهد که قدس او در آسمان است. نیز، دانیال 11:30-31: «زیرا کشتی‌های کتیم بر او خواهند آمد؛ بنابراین، او اندوهگین شده، بازخواهد گشت، و بر ضد عهد مقدس (مسیحیت) خشم خواهد گرفت (عصا برای تأدیب)، و چنین خواهد کرد؛ بلکه بازخواهد گشت و با آنان که عهد مقدس را ترک می‌کنند (کاهنان و اسقفان) همدستی خواهد داشت. و بازوان (مدنی و دینی) از جانب او برپا خواهند ایستاد، و ایشان (روم و آنان که عهد مقدس را ترک می‌کنند) قدس قوت را نجس خواهند ساخت.» این چه بود که روم و رسولان مسیحیت باید مشترکاً آن را نجس می‌ساختند؟ این اتحاد بر ضد «عهد مقدس» تشکیل شد، و آنچه ایشان نجس ساختند، قدس آن عهد بود؛ و ایشان می‌توانستند آن را همان‌گونه نجس سازند که نام خدا را نجس می‌سازند؛ ارمیا 34:16؛ حزقیال 20؛ ملاکی 1:7. این همان بود که نام او را حرمت‌شکنانه بی‌حرمتی کردن یا کفر گفتن به آن نام محسوب می‌شد. در این معنا، این وحش «سیاسی - مذهبی» قدس را نجس ساخت (مکاشفه 13:6)، و آن را از جایگاهش در آسمان به زیر افکند (مزمور 102:19؛ ارمیا 17:12؛ عبرانیان 8:1-2)، آنگاه که روم را شهر مقدس نامیدند (مکاشفه 21:2) و پاپ را در آنجا با القابی چون «خداوند خدا، پاپ»، «پدر مقدس»، «رئیس کلیسا»، و جز اینها بر تخت نشاندند؛ و او در آنجا، در «هیكل خدا»ی جعلی، مدعی است همان کاری را انجام می‌دهد که عیسی در حقیقت در قدس خویش به جا می‌آورد؛ 2 تسالونیکیان 2:1-8. قدس پایمال شده است (دانیال 8:13)، همان‌گونه که پسر خدا نیز پایمال شده است. (عبرانیان 10:29). O. R. L. Crosier, «The Sanctuary», Review and Herald, September, 1850

منطق جیمز وایت

اگر جیمز وایت بهتر می‌دانست، چرا این مقاله را چاپ کرد؟ دلیل آن در یادداشت‌های شما «منطق جیمز وایت» است.

نخستین چیزی که پس از یأس بزرگ به چاپ رسید، «Flock» Word to the Little Flock نام داشت، و سه نفری که نویسندگان آن نشریه بودند جیمز وایت، الن وایت، و جوزف بیتس بودند. نخستین مطلبی که پس از ۲۲ اکتبر ۱۸۴۴ به وسیله کسانی که در آن راه گام برمی‌داشتند به چاپ رسید، همین مقاله بود؛ و در این مقاله، خواهر وایت دیدگاه کروزیه را تأیید می‌کند، نه دیدگاه او درباره «Daily»، بلکه دیدگاه او را درباره انتقال مسیح از مکان مقدس به مکان اقدس‌الاقداس.

توجه کنید، این خواهر وایت است. به همین دلیل بود که جیمز وایت مایل بود مقاله کرازیر را به چاپ برساند؛ می‌گوید،

من بر این باورم که مقدّسی که باید در پایان ۲۳۰۰ روز تطهیر شود، هیکل اورشلیم جدید است که مسیح خادم آن می‌باشد. —این از الن وایت است— «خداوند بیش از یک سال پیش، در رؤیا به من نشان داد که برادر کراسیر درباره تطهیر مقدّس، و غیره، نور راستین را داشت؛ و اینکه اراده او این بود که برادر C. آن دیدگاهی را که در Day-Star, Extra, February 7, 1846 به ما عرضه کرد، به نگرارش درآورد. من از جانب خداوند خود را کاملاً مجاز می‌دانم که آن Extra را به هر قدیسی توصیه کنم.

«دعا می‌کنم که این سطور برای شما، و برای همه فرزندان عزیز که ممکن است آن‌ها را بخوانند، موجب برکت باشد.» A Word to the Little Flock، ۱۲ مه ۱۸۴۷.

پس مردم حتی تا به امروز، برخی از مورخان معاصر در ادونتیسم می‌گویند: «به آنجا نگاه کنید. الن وایت تأیید مطلق خود را بر مقاله کروزیر ابراز می‌کند؛ و بنابراین، آنچه کروزیر درباره «خدمت مسیح در قدس» به عنوان «مستمر» گفته است، باید درست باشد.» و هنگامی که چنین می‌گویند، تاریخ را به نادرستی بازنمایی می‌کنند؛ زیرا مقاله کروزیر هشت بخش داشت و ادونتیست‌ها از همان آغاز دریافته‌اند که چهار بخش از آن سراسر ظلمت بود، و آن بخش‌ها هرگز، هرگز، هرگز در ادونتیسم تجدید چاپ نشده‌اند.

به عنوان نمونه، یکی از دیدگاه‌های او در آن مقاله این بود که هنگامی که عیسی بازمی‌گردد، هزار سال صلح برقرار خواهد شد. ادونتیست‌ها به این امر ایمان ندارند و هرگز نیز نداشته‌اند. این برداشت، برداشتی است که ویلیام میلر آن را رد کرد، و همین امر در واقع ویلیام میلر را در مسیر درست فهم حقیقت قرار می‌دهد. آن تعلیم، یکی از تعالیمی است که مستقیماً در تضاد با فهم میلریتی قرار دارد.

پس هنگامی که کروزیه این مقاله هشت‌بخشی را منتشر می‌کند، آنان از همان آغاز می‌دانند که چهار بخش از این بخش‌ها قابل تجدید چاپ نیست.

اما جیمز وایت آن بخشی را چاپ می‌کند که در آن کراسیر استنباط می‌کند که «قربانی دائم» همان خدمت مسیح در قدس است؛ اما او فقط همان چهار بخش را بازچاپ خواهد کرد. او چهار بخش دیگر را بازچاپ نخواهد کرد. اما برای آنکه جیمز وایت آن چهار بخش کراسیر را بازچاپ کند، باید آن را در دو شماره چاپ کند. او ناچار بود در سپتامبر ۱۸۵۰ آن را دو بار چاپ کند.

در شماره سپتامبر ۱۸۵۰ مجله Review and Herald او فضای کافی وجود نداشت؛ از این رو در سپتامبر ۱۸۵۰ دو شماره از Review and Herald را منتشر کرد تا بتواند تمام مقاله کروزیه را درباره انتقال مسیح از مکان مقدس به اقدس‌الاقداس به چاپ برساند.

اکنون، از سخنان جرارد دمستیگت درخواهید یافت که او این ارزیابی تاریخی را ارائه می‌کند که ادونتیست‌ها همواره می‌دانستند که بخش‌هایی از مقالات کروسیه نادرست بوده است و نمی‌شد

آن‌ها را دوباره به چاپ رساند.

«او [الِن هارمون] گفت: — خداوند بیش از یک سال پیش، در رؤیا به من نشان داد که برادر کراوزیر، درباره تطهیر قدس، و غیره، نور حقیقی را داشت؛ و این که اراده او آن بود که برادر C. دیدگاهی را که در 7، Day Star Extra فوریه 1846، به ما ارائه کرده بود، به نگارش درآورد. من از جانب خداوند کاملاً مجاز می‌دانم که آن Extra را به هر قدیسی توصیه کنم» (نامه. E. G. White به Curtis، Word to the Little Flock، 12 آدونت‌یست‌های روز هفتم معمولاً این گفته را چنین تفسیر کرده‌اند که ارائه‌های کراوزیر خالی از اشتباه نبود، اما استدلال اصلی او در زمینه گونه‌شناسی درست بود. تجدیدچاپ‌های آن مقاله، بخش‌هایی را که آنان نادقیق می‌دانستند، حذف کردند. P. Gerard Damsteegt، Foundations of the Seventh-day Adventist Message and Mission، 125

هرگز نتوانست سند کامل خود را دوباره چاپ کند

اب، اگلے صفحے پر آپ کے پاس W. A. Spicer اسی بات کی گواہی دیتے ہوئے موجود ہیں: وہ ہمیشہ جانتے تھے کہ Crosier کے مضامین میں غلطی تھی، اور انہوں نے ان چار حصوں کو کبھی دوبارہ شائع نہیں کیا۔

با تأسف باید گفت که کراوزیر جوان تنها زمانی بسیار کوتاه در نور حقیقت سبّت گام برداشت. او بعدها تعلیم قدس را که خود در استوار ساختن آن یاری رسانده بود، انکار کرد. برادران پیشگام ما شرح او بر قدس را چندین بار در نشریات نخستین خود بازچاپ کردند، اما هرگز نتوانستند سند کامل او را بازچاپ کنند. او در آن، به شرح قدس، برخی اندیشه‌ها را درباره عصر آینده افزوده بود: هزاره‌ای زمانی، با عصری پر جلال بر این زمین در هنگام آمدن ثانوی. این موارد را برادران ما همواره حذف می‌کردند. این تعالیم مربوط به عصر آینده در آن روزگار همه‌جا رواج داشت. این عقیده هرگز با پیام روشن و معین ادونت سازگار نبود؛ و بی‌گمان همین خمیرمایه خطا به دور شدن مردان جوان‌تر از حقایق سبّت و قدس یاری رساند. او به‌زودی به مخالفتی تلخ با جنبش آغازین ما روی آورد. W. A. Spicer، Review and Herald، December 14، 1939

مقصود این است که امروزه کسانی هستند که تأیید خواهر وایت را بر مقاله کروزیه در A Word to the Little Flock دستاویز قرار می‌دهند؛ افرادی مانند هایدی هایکس، همان هایدی هایکس با کتاب احمقانه‌اش درباره این که «قربانی دائمی» خدمت مسیح در قدس است. این یکی از استدلال‌های اوست.

کسانی که چنین می‌کنند، حقایق تاریخی را نادیده می‌گیرند. آنان هرگز نمی‌توانستند همه مقالات کراسیر را تجدید چاپ کنند. و اصرار بر این که تأیید الِن وایت در A Word to the Little Flock تأییدی مطلق و فراگیر بر موضع کراسیر بوده است، همان قدر بی‌وجه است که اصرار شود ادونت‌یست‌ها معتقدند قرار است هزار سال صلح برقرار گردد. این استدلالی ابلهانه است.

این تحریفی از تاریخ است، و این کار برای فریب مردم و ایجاد سردرگمی و تاریکی انجام می‌شود.

پس، شما دو مورخ دارید: اسپایسر که در گذشته است و دامستیگت که هنوز زنده است؛ اما به شما اطمینان می‌دهم که نه اسپایسر و نه دامستیگت، هیچ‌یک از آن دو، با آنچه من ارائه می‌کنم موافق نخواهند بود. بسیار خوب، موافق نخواهند بود. بنابراین، شما دو مورخ مخالف دارید که با آنچه من به شما می‌گویم هم‌نظرند. هیچ‌گونه توجیهی، به هیچ‌وجه، برای این که تأیید الِن وایت بر مقاله کراسیر را به این معنا بگیرید که هرچه در آن بود، کامل و بی‌نقص بوده است، وجود ندارد.

ادونت ریویو — جلد ۱، آبرن، نیویورک، شماره ۳

ادونت ریویو—جلد ۱، آبرن، نیویورک، شماره ۴

ایڈونٹ ریویو — جلد 1، آبرن، نیویارک، خصوصی شماره

جب جیمز وایت در سپتامبر ۱۸۵۰ مقالہ کروسیر را در «Herald» Review and Herald به چاپ رساند، آن شماره جلد ۱، شماره ۳ بود.

لیکن وہ یہ سب کچھ جلد ۱، شماره ۳ میں سمو نہ سکا؛ چنانچہ اُس نے اس مضمون کو The Review and Herald کی جلد ۱، شماره ۴ میں مکمل کیا۔ اور اُس نے یہ کب کیا؟ ستمبر ۱۸۵۰ میں۔

خُب، در سپتامبر ۱۸۵۰ چہ رخ داد؟ خواہر وایت رؤیایی داشت کہ می‌گوید: «۲۳ سپتامبر ۱۸۵۰، خداوند بہ من نشان داد . . . ہنگامی کہ پیش از ۱۸۴۴ اتحاد برقرار بود، تقریباً ہمہ بر دیدگاہ درست دربارہ «Daily—» متحد بودند؛ اما از ۱۸۴۴ بدین سو، در میان سردرگمی، دیدگاہ‌های دیگری پذیرفتہ شدہ است، و تاریکی و آشفتگی در پی آمدہ است. Review and Herald، نوامبر ۱۸۵۰.»

شوہر او کہ بود؟ او سردبیر The Review and Herald بود.

پس، ہنگامی کہ ہمسرش گفت: «جیمز، آیا می‌دانی کہ خداوند ہمین اکنون چہ چیزی بہ من گفت؟ بہ من گفتہ شد کہ ما نباید دیدگاہ‌هایی را دربارہ «قربانی دائمی» مطرح کنیم کہ با درک پیشگامان، مبنی بر اینکہ «قربانی دائمی» همان بت‌پرستی است، در تضاد باشد، زیرا این کار تاریکی و سردرگمی بہ بار می‌آورد»، او چہ کرد؟

پس جیمز وایت چہ کرد؟ در سپتامبر سال ۱۸۵۰، او شمارہ دیگری از Review and Herald را منتشر کرد؛ سہ شمارہ در یک ماہ. این شمارہ با عنوان جلد ۱، ویراست ویژه شناختہ می‌شود.

कहा जो ने क्रोज़ियर में वषिय के डेली द 'और कयिा पुनरमुद्रति लेख का क्रोज़ियर उसने? कयिा क्या उसने और दयिा हटा उसे, था

برادران و خواهران، این گواہی تاریخی است بر اینکہ جیمز و الن وایت دریافتہ بودند کہ دیدگاہ کروسیر دربارہ «قربانی دائم» نادرست بود و اینکہ این دیدگاہ تاریکی و سردرگمی بہ بار آورد.

اور کروسیر کا "روزانہ" کے بارے میں کیا نظریہ تھا؟ یہ کہ وہ مسیح کی مقدس میں خدمت تھی۔

پس، در «نوشته‌های نخستین»، ص. 74، ہنگامی کہ او می‌گوید: «در 23 سپتامبر، خداوند بہ من نشان داد کہ میلری‌ها دربارہ «قربانی دائمی» دیدگاہ درستی داشتند»، شواہد تاریخی این است کہ میلری‌ها چنین می‌فہمیدند—

اکنون، برادران و خواهران، برادران و خواهران، از این حقیقت غافل نشوید: این چیست؟ سپتامبر ۱۸۵۰، بہ خواہر وایت نشان دادہ می‌شود کہ از سال ۱۸۴۴ دیدگاہ‌های دیگری دربارہ «قربانی دائمی» پذیرفتہ شدہ بود؛ مہ ۱۸۵۰، آرنولد «قربانی دائمی» را بہ عنوان مقدس یہودی مطرح می‌کند؛ سپتامبر ۱۸۵۰، بخش اول از دو بخش مقالہ کروزیر منتشر می‌شود، شامل ارائہ او از «قربانی دائمی» بہ عنوان خدمت مسیح در قدس؛ سپتامبر ۱۸۵۰، بخش دوم از دو بخش مقالہ کروزیر منتشر می‌شود؛ سپتامبر ۱۸۵۰، مقالہ کروزیر بازچاپ می‌شود، اما دیدگاہ او دربارہ «قربانی دائمی» حذف شدہ است؟ چہ چیزی در حال وقوع است؟

ہم دیکھتے ہیں کہ اسی سال یہ 1850 کا چارٹ تیار کیا گیا، اور یہ چارٹ روزانہ کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ "بت‌پرستانہ تسلط، یا وہ روزانہ جو اٹھا لیا گیا۔ دانی ایل 11:31، 508۔"

الن وایت می‌دانست که موضع کسانی که ندای «ساعتِ دآوری» را دربارهٔ «دائمی» اعلام کردند چه بود. هنگامی که می‌گوید آنان دیدگاهِ درست را داشتند، می‌دانست که دیدگاهِ درست این بود که آن، برداشته شدن سلطهٔ بت‌پرستانه را نشان می‌داد؛ «دائمی» نمایانگر بت‌پرستی بود.

و در این سال، ۱۸۵۰، گزارش تاریخی ثابت می‌کند که او و شوهرش این تعلیم را رد کردند که «قربانی دائم» نمایانگر خدمتِ مسیح در قدس است؛ تعلیمی که مؤسسهٔ پژوهش‌های کتاب مقدسی کلیسای ادونتیست‌های روز هفتم از آن حمایت می‌کند. این همان تعلیمی است که خدمات خودحمایت‌گر، مانند Heartland و Steps to Life، از آن پشتیبانی می‌کنند. این تعلیمی است که تاریکی و سردرگمی به بار می‌آورد.

اکنون، این نکته را دربارهٔ «Chart» سال ۱۸۵۰ ملاحظه کنید. این در نوامبر ۱۸۵۰ است. این همان ماهی است که او آن رؤیا را می‌بیند و ثبت می‌کند؛ رؤیایی که سرانجام در سال ۱۸۵۱ دچار تحول می‌شود و سپس در ۱۸۸۲ در *Writing* Writing جای می‌گیرد؛ در همین ماه، در همین ماه، در نوامبر ۱۸۵۰. چنین می‌گوید،

«دوشنبه به دورچستر بازگشتیم، جایی که برادر عزیزمان نیکولز و خانواده‌اش در آن‌جا زندگی می‌کنند.»—

در همین‌جا [با اشاره به نمودار ۱۸۵۰، گوشهٔ بالای سمت راست]، «منتشرشده به وسیلهٔ اوتیس نیکولز، دورچستر، ماساچوست.» بسیار خوب؟ او دربارهٔ همین سخن می‌گوید، درست است؟ آیا آن را می‌بینید، این نمودار را؟

—«durante la noche, Dios me dio una visión muy interesante, la mayor parte de la 1850—cual ustedes verán en el escrito. Dios me mostró la necesidad de publicar una carta profética. Vi que era necesaria y que la verdad presentada con claridad sobre tablas lograría mucho y haría que las almas llegaran al conocimiento de la verdad». Manuscript Releases, número 15, 210, noviembre de 1850»—

او در خانهٔ نیکولز در دورچستر رؤیایی دید—همهٔ آن بر این چارت آمده است—و گفت: «تو باید یک چارت تهیه کنی.»

او دربارهٔ نمودار چه می‌گوید؟ آن را چگونه توصیف می‌کند؟

حقوق ۲ را ببینید: «نیاز انتشار یک نمودار را دیدم»، و این چه می‌بایست می‌کرد؟ لازم بود «تا حقیقت بر لوح‌ها به روشنی نوشته شود». حقوق ۲، آیه ۲، می‌گوید: «و خداوند مرا جواب داده، گفت: رؤیا را بنویس و آن را بر لوح‌ها واضح بساز، . . .» او می‌گوید که این نمودار ۱۸۵۰ اوتیس نیکولز، چاپ دورچستر ماساچوست، تحققِ حقوق است، همان‌گونه که در «نبرد عظیم» می‌گوید که نمودار ۱۸۴۳ تحققِ حقوق است.

آیا این را می‌بینید؟ آیا می‌بینید که او این رؤیا را چه زمانی دریافت کرد؟ در همان زمانی که این امور در جریان بود: «۲۳ سپتامبر، خداوند به من نشان داد . . . که تعلیم "دائمی" به عنوان خدمتِ مسیح در قدس، تاریکی و سردرگمی به بار می‌آورد»، و شوهرش بی‌درنگ آن مقاله را تجدید چاپ کرد و آن دو بند را حذف نمود. در ادونتیسم دیگر هرگز تجدید چاپ نشد تا سال ۱۹۳۱ که ویلی وایت آن را تجدید چاپ کرد؛ و هنگامی که چنین کرد، در همان رساله‌ای که چاپ نمود، شهادتِ کاذبی وجود داشت. این را می‌توان اثبات کرد.

اکنون می‌خواهم در اینجا چیزی را برای شما بخوانم، نقل‌قولی طولانی‌تر، دربارهٔ همین دورهٔ زمانی. این از ۲۷ نوامبر ۱۸۵۰ است.

میں کچھ مدت سے آپ کو لکھنے میں غفلت برتتا رہا ہوں۔ اب میں اس کے اسباب بیان کرتا ہوں۔ اول، جب سے مجھے سسٹر عربیلا کا مہربان اور خوش آئند خط موصول ہوا، اُس کے بعد کئی ہفتوں تک مجھے لکھنے کا وقت نہ ملا؛ ورنہ میں اُن کی اس درخواست کی تعمیل کرتا کہ اُس کا جواب دو ہفتوں کے اندر دے دیا جائے۔ مجھے وہ خط بہت پسند آیا۔ ہم سب کو اُس خط میں دل چسپی تھی اور ہمیں امید ہے کہ میری تاخیر آپ کو اس خط کا جواب فوراً، جونہی آپ اسے پڑھیں، دینے سے باز نہ رکھے گی؛ اور آئندہ میں اتنی دیر نہ کروں گا۔

صحتِ یعقوب اور میری اب اب کافی اچھی ہے۔ ہمارا گھر پیرس میں بھائی اینڈریوز کے ہاں ہے، جو ڈاک خانہ اور مطبع سے چند ہی قدم کے فاصلے پر ہے۔ ہم یہاں کچھ تھوڑا عرصہ قیام کریں گے۔ یہ نہایت مہربان خاندان ہے، مگر بہت غریب ہے۔ جہاں تک ان کے پاس ہے، یہاں سب کچھ بلا معاوضہ ہے۔ ہم یہ درست نہیں سمجھتے کہ یہاں رہتے ہوئے ان پر کسی قسم کا خرچ ڈالیں۔ میں آپ سب کو اور عزیز بہن گورہم کو بہت دیکھنا چاہتی ہوں۔

"کنفرانس ما در تاپشام از علاقہ‌ای عمیق برخوردار بود. بیست‌وہشت نفر حضور داشتند؛ همه در جلسہ مشارکت کردند."

یکشنبه قدرت خدا چونان بادی شدید و شتابان بر ما فرود آمد. همگان بر پاهای خویش برخاستند و خدا را به آواز بلند ستایش کردند؛ این واقعه همانند زمانی بود که بنیاد خانه خدا نهاده شد. آواز گریہ از آواز بانگ شادمانی بازشناخته نمی‌شد. زمانی ظفرمندانه بود؛ همه تقویت و تازہ‌قوت یافتند. هرگز پیش از آن چنین زمانی پر قدرت را مشاهده نکرده بودم.

کنفرانس بعدی ما در فیرھیون برگزار شد. برادر بیتس و همسرش نیز حضور داشتند. جلسہ‌ای بس نیکو بود. در بازگشت به خانه برادر نیکولز، خداوند به من رؤیایی عطا کرد و به من نشان داد که حقیقت باید بر لوح‌ها به‌روشنی نگاشته شود، و این امر سبب خواهد شد که بسیاری به‌وسیلهٔ پیام‌های سه فرشته برای حقیقت تصمیم بگیرند، در حالی که آن دو پیام نخستین بر لوح‌ها به‌روشنی بیان شده باشند.

این درست همین پایین اینجا است، [اشاره به گوشهٔ پایین چپ نمودار 1850]. بسیار خوب؟ آنچه او درباره‌اش سخن می‌گوید، بر این نمودار است.

—«من نیز دیدم که انتشار آن نشریه به همان اندازه ضروری بود که رفتن پیام‌آوران؛ زیرا پیام‌آوران نیازمند نشریه‌ای هستند که آن را با خود حمل کنند، مشتمل بر حقیقتِ حاضر، تا آن را به دست کسانی بسپارند که می‌شنوند؛ و آنگاه حقیقت از ذهن محو نخواهد شد، و آن نشریه به جاهایی خواهد رفت که پیام‌آوران نتوانند بروند. چیزهای دیگری نیز دیدم که در نشریه ظاهر خواهد شد.

"همگی شما چگونه به سر می‌برید؟ آیا همگی شما برای حیات جاودانی می‌کوشید؟ بسیار، بسیار مشتاق دیدار شما هستم و گمان می‌کنم که به زودی چنین خواهد شد. اکنون زمان آمادگی است و امید دارم که همه ما برای ابدیت کاری استوار و یقینی انجام دهیم. زمان بسیار کوتاه می‌نماید و آنچه باید انجام دهیم، باید به سرعت انجام دهیم."

«۲۰ نوامبر، یک هفته پیش، برادر هنری نیکولز و اینجانب به تاپشام رفتیم. پنج‌شنبه [۲۱ نوامبر] تازه از سفره ناهار برخاسته بودیم که یکی از فرزندان برادر فویی وارد شد و گفت که مادرشان بی‌هوش است. ما شتابان یک مایل از آن سوی رودخانه گذشتیم و خواهر عزیزمان، خواهر فویی، را در حال جان

دادن یافتیم۔ اندوہ من عظیم بود، زیرا دیدم کہ او مرا نمی‌شناسد۔ او تا میان ساعت سه و چهار، مدت زیادی، در رنجی شدید بہ سر برد و سپس آخرین نفس خود را کشید۔ او شوہری و سه فرزند بر جای گذاشتہ است تا در ماتم فقدان او سوگواری کنند۔»

صبح جمعہ [۲۲ نوامبر]، برادر ہنری بہ پاریس آمد تا جیمز او را برای شرکت در مراسم تدفین اصلاح کند۔ زمانی بسیار باوقار و پرمعنا داشتیم۔ خداوند ما را ترک نکرد، بلکہ اجازہ داد روح او بر ما قرار گیرد۔ روزہای واپسین خواہر فوی بی‌تردید روحانی‌ترین و بہترین روزہای او بود۔ برادر فوی این مایہ تسلی را دارد کہ او بہ‌عنوان یک مسیحی درگذشت۔ او بہ‌خوبی تاب می‌آورد۔ خدا بہ او فیض می‌بخشد تا این مصیبت را تحمل کند۔ آہ، چہ نیکوست کہ انسان امیدی بہ خدا داشتہ باشد کہ در ہمہ صحنہ‌های آزمایش و مصیبت نگاہ‌دار و پایدارکنندہ باشد۔ خدا را سپاس برای امید، برای امیدی نیکو۔ شما، ہر یک از شما، برای امید خود چہ می‌دادید؟

ایمان را محکم نگاہ دارید۔ در خدا نیرومند باشید و بر بازوی جاودان او تکیہ کنید۔ آن ہرگز شما را فرو نخواہد گذاشت، بلکہ در ہر مصیبت شما را برخواہد داشت۔ امید دارم کہ ہمہ شما در حقیقت پیوستہ نیرومندتر و نیرومندتر شوید۔ سست نشوید، بلکہ راہ خود را بہ سوی ملکوت با پشتکار ادامہ دهید۔ —

اینک آغاز می‌کنیم۔ این است آنچه می‌خواہم ببینی۔

—«یک ہفتہ پیش، سبت گذشتہ، جلسہ‌ای بسیار جالب داشتیم۔ برادر ہیوت از دد ریور آنجا بود۔ او با پیامی آمد بدین مضمون کہ ہلاکت شیریان و خواب مردگان، مکروہی در اندرون دری بستہ بود کہ زنی، ایزابل، کہ نبیہ‌ای بود، آن را وارد کردہ بود؛ و او معتقد بود کہ آن زن، ایزابل، من ہستم۔» —

ٹھیک ہے؟ برادر ہیوٹ کہہ رہے ہیں کہ ایلن وائٹ ایزابل ہے اور اُس نے تین گمراہ کن تعلیمات متعارف کرائی ہیں۔

—«ما او را از برخی خطاہای گذشتہ‌اش آگاہ ساختیم؛ اینکہ ۱۳۳۵ روز بہ پایان رسیدہ بود، و نیز از خطاہای متعدد دیگرش۔ این امر تأثیری بسیار اندک داشت۔ تاریکی او بر جلسہ احساس می‌شد و آن را فرساینده ساختہ بود۔»

اب، می چاہندا آں جو تسیں ایہ ویکھو۔ اس پیراگراف بارے میرے کول اک گل اے جیہڑی مں چاہندا آں کہ جے تسیں کر سکو تاں اوہدے نال نال چلو۔

اگر شما تاکنون با کسانی در ادونتیسزم روبہ‌رو شدہ‌اید کہ نبوت‌های زمانی را در پایان جہان دوبارہ اعمال می‌کنند، آنان تنها سہ نقل‌قول دارند کہ از آن‌ها استفادہ می‌کنند—البتہ از نقل‌قول‌های بسیاری بہرہ می‌گیرند، اما سہ نقل‌قول اصلی دارند کہ بہ آن‌ها استناد می‌کنند۔ این یکی از آن‌هاست؛ زیرا بہ آنجا می‌روند و می‌گویند: «ما برخی از خطاہای گذشتہ او را بہ وی گفتیم»، و ادعا خواہند کرد کہ وقتی او می‌گوید «کہ ۱۳۳۵ روز بہ پایان رسیدہ بود»، آن نیز یکی از خطاہای او بودہ است۔ آیا می‌بینید کہ چگونہ می‌توان این دستور زبان را تا حدی اندکی پیچ‌وتاب داد: «ما برخی از خطاہای گذشتہ او را بہ وی گفتیم؟ ما ہمچنین بہ او گفتیم کہ ۱۳۳۵ روز بہ پایان رسیدہ بود»؛ اما وقت‌گذاران می‌گویند ما برخی از خطاہای گذشتہ او را بہ وی گفتیم و یکی از آن خطاها این بود کہ تو تعلیم می‌دهی ۱۳۳۵ روز بہ پایان رسیدہ است، و این یک خطاست۔ پس، می‌توان آن را بہ ہر دو صورت پیچ‌وتاب داد۔

پہلی مرتبہ میرا یوجین پریوٹ کے ساتھ روبرو سامنا اوکلاہوما میں ہوا، اور وہ یہ استدلال کر رہا تھا کہ میلرائیٹ تاریخ دنیا کے آخر میں دہرائی نہیں جاتی؛ اور میں نے اسے روح نبوت میں سے چند اقتباسات

پیش کیے۔

او می گوید: «جف، تو می دانی کہ الن وایت نویسندهای سهل انگار بود.»

اور میں نے کہا، "آپ کا کیا مطلب ہے؟"

او بہ این نقل قول رجوع کرد. او می گوید کہ این نقل قول ثابت می کند کہ او نویسندهای بی دقت است؛ زیرا می داند کہ من می دانم وقت تعیین کنندگان، اگر بخواهند، می توانند این نقل قول را تحریف کنند.

اکنون، این کہ جایی مانند واچیتا از چنان نفوذی برخوردار است کہ بہ دانشجویان خود تعلیم می دهد الن وایت نویسندهای بی دقت است، یک مسئلہ است؛ اما آیا او در اینجا نویسندهای بی دقت است؟

—«احساس کردم کہ باید چند کلمہای بگویم. بہ نام عیسیٰ برخاستم، و در حدود پنج دقیقه مجلس دگرگون شد. ہمہ در همان لحظہ آن را احساس کردند. ہر چہرہای روشن شد. حضور خدا آن مکان را پر ساخت. برادر ہیویت بر زانوہایش فرو افتاد و آغاز بہ گریستن و دعا کردن کرد. در رؤیا ربودہ شدم و چیزہای بسیاری دیدم کہ نمی توانم بنویسم. این امر بر برادر ہیویت تأثیر عظیمی گذاشت. او اقرار کرد کہ این از جانب خدا بود و تا غبار خاک فروتن شد. از آن جلسہ بہ این سو، پیوستہ می نویسد، و اکنون نیز از همان میز می نویسد و از ہمہ خطاہایی کہ ترویج کردہ بود اعلام برائت می کند. من بر این باورم کہ خدا او را بالا می آورد، و اگر خدا از طریق او عمل کند، او برای انجام نیکی مہیا شدہ است.»

«بسیار محبت بہ خواہر عزیز، گورہام. بہ او بگوید قوی باشد. خدا با اوست و او را ترک نخواہد کرد. محبت بسیار بہ ہمہ شما. امید دارم کہ کودکان خواب آلود نشوند، بلکہ بہ حقیقت علاقہ مند باشند و با جدیت بکوشند تا دعوت و برگزیدگی خود را استوار سازند. بنویسید، حتماً بنویسید، و چنان کہ من کردہ ام عمل نکنید. شما را دوست دارم، ہمہ شما را. بنویسید.» Manuscript Releases، جلد 16، 206–209. نوشتہ شدہ از پاریس، مین، 27 نوامبر 1850.

برادران و خواہران، زمینہ تاریخی این چیست؛ او این را در کجا می نویسد؟ او این را در سال ۱۸۵۰، در خانہ برادر نیکولز می نویسد.

در این دورہ زمانی، خداوند چہ می کند؟ او نشان می دهد کہ پیشگامان، دیدگاہ درست را دربارهٔ «قربانی دائمی» دارند، و او با آن موضوع سروکار دارد. او می گوید کہ خدمت مسیح در قدس، دیدگاہ نادرست دربارهٔ «قربانی دائمی» است.

در این تاریخ، در همین تاریخ—نہ فقط همین تاریخ و نہ صرفاً همان سال بعینہ، بلکہ همان ماہ از سال—او رؤیاہا را دریافت می کند و این حقیقت را دربارهٔ موضع پیشگامان نسبت بہ «دائمی» روشن می سازد، و می گوید کسانی کہ فریاد ساعتِ داوری را اعلان کردند، دیدگاہ درست را دربارهٔ «دائمی» داشتند؛ و در همان بند، می گوید: «دیدم کہ نمودار 1843 بہ ہدایت دست خداوند ترسیم شدہ بود و نباید تغییر دادہ شود، و کسانی کہ فریاد ساعتِ داوری را اعلان کردند، دیدگاہ درست را دربارهٔ «دائمی» داشتند.»

اور 1843 کے اس چارٹ پر "روزانہ" کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟ خیر، اس میں کہا گیا ہے کہ یہ AD508 میں لے لی گئی تھی؛ اور 1335 سال بعد آپ کو 1843 تک لے آتا ہے، اور یہ کہ 1335 ماضی میں ہے۔

آیا می توانید تصور کنید کہ او در همان ماہ، در همان سال، بہ برادر ہیویت از دِ رپور بگوید کہ آن ہنوز در آیندہ است؟

ٹھیک ہے، یہ وقت مقرر کرنے والے، یہ وقت مقرر کرنے والے، اور یہ لوگ جو یہ مانتے ہیں کہ سسٹر وائٹ ایک غیر محتاط مصنفہ ہیں۔ تاریخ اس کی تائید نہیں کرتی۔

پس، می خواہم ببینید کہ در ارتباط با «قربانی دائمی»، الن وایت حتی عدد ۱۳۳۵ را نیز درک کرده بود.

الن وایت صرفاً مَهر تأیید خود را بر این دیدگاه نهاد کہ «دائمی» همان بت پرستی است؛ او درک می کرد کہ آن، نبوت ۱۳۳۵ سالہ را آغاز می کند، نبوتی کہ در سال ۱۸۴۳ بہ پایان رسید، و او از این موضع در ملأ عام در برابر برادر Hewit از Dead River دفاع کرد. آیا این را می بینید؟

اور اُسی ماہ میں، جب وہ یہ کہہ رہی ہے کہ مسیح کی مقدس خانے کی خدمت، بطور «یومیہ»، صرف تاریکی اور الجھن ہی لاتی ہے، اُس کا شوہر، اُس رؤیا کے جواب میں، اس تعلیم کو Review and Herald سے ہٹا دیتا ہے۔

در اینجا در یادداشت های شما، آنجا که نوشته است «نمودار ۱۸۵۰»، دقیقاً این را می گوید [اشاره به ستون سوم از سمت چپ در نمودار ۱۸۵۰، به متنی که پس از عیسی بر صلیب در سال ۳۱ میلادی آمده است]. می خواستم بتوانید آن را در یادداشت های خود داشته باشید.

دانیال 11:31 سے دور 508

اور پھر 1843 کے چارٹ پر یہاں [اشارہ کرتے ہوئے درمیانی ستون کی طرف، AD31 میں صلیب پر یسوع کے نیچے]:

برداشتہ شدن قربانی دائمی. دانیال ۱۲:۱۱، ۱۲

ٹھیک ہے، یہ وہ دو چارٹ ہیں۔

خواہر وایت دریافت کہ این مردان دیدگاه درست را داشتند، و نیز دریافت کہ این امر آغاز نبوت ۱۳۳۵ سالہ ای بود کہ در ۱۸۴۳ بہ پایان رسید؛ و همچنین دریافت کہ این امر نمایانگر کنار برداشتہ شدن سلطہ بت پرستی در سال ۵۰۸ بود.

در ذیل این دو ارجاع بہ نمودارها، نقل قول دیگری در بازہ زمانی برادر نیکولز دارید، و او مردم را از ساختن نمودارهای دیگر توبیخ می کند، زیرا تصاویر هنری آنها شیطنانی است؛ حال آنکہ می گوید تصاویر هنری موجود بر این دو نمودار آسمانی است. او می گوید،

que el negocio de hacer gráficos estaba enteramente equivocado. Se originó con Nichols» el hermano Rhodes y fue continuado por el hermano Case. Se han gastado recursos en hacer gráficos y en formar imágenes toscas y repugnantes para representar a los ángeles y al glorioso Jesús. Vi que tales cosas desagradaban a Dios. Vi que Dios estaba en la publicación del gráfico por el hermano Nichols»

چه کسی در انتشار این چارٹ ۱۸۵۰ حضور داشت؟ خدا!

que había»—«qué?—«una profecía de este cuadro en la Biblia; y si este igualmente»—cuadro está destinado para el pueblo de Dios, si [es] suficiente para uno, lo es para otro; y si uno necesitaba que se pintara un nuevo cuadro en una escala mayor, todos lo necesitan igualmente»—

«دیدم که در برادر کیس احساسی ناآرام، مضطرب، ناخشنود و ناسپاس وجود داشت که طالب نموداری دیگر بود. دیدم که این نمودارهای نقاشی‌شده تأثیری نامطلوب بر جماعت گذاشته بود. این امر باعث می‌شد که در جلسه روحی سبک‌سرانه، پوچ و تمسخرآمیز حاکم باشد.»—

اکنون، این همان چیزی است که می‌خواهم درباره آن به‌دقت ببینید.

—«من دیدم که نمودارهایی که به فرمان خدا تهیه شده بودند، حتی بدون هیچ توضیحی نیز تأثیری نیکو بر ذهن می‌گذاشتند.»—

«من دیدم که نمودارها»، به صورت جمع، «به فرمان خدا . . .» کدام نمودارها، در قالب جمع، به فرمان خدا بودند؟ این دو نمودار [نمودارهای 1843 و 1850] به فرمان خدا بودند.

این دو نمودار تحقق حقیق ۲ هستند.

—«در تصویر فرشتگان بر نمودارها چیزی سبک، دل‌انگیز، و آسمانی وجود دارد. ذهن به‌گونه‌ای تقریباً نامحسوس به سوی خدا و آسمان هدایت می‌شود. اما نمودارهای دیگری که تهیه شده‌اند، ذهن را منجر می‌سازند و سبب می‌شوند که ذهن بیش از آسمان بر زمین متمرکز گردد. تصاویری که فرشتگان را بازمی‌نمایانند، بیشتر به دیوان می‌مانند تا به موجودات آسمان. دیدم که این نمودارها روزها و هفته‌ها فکر برادر کیس را به خود مشغول ساخته بودند، در حالی که او می‌بایست در پی حکمت آسمانی از خدا می‌بود و در فیض‌های روح و معرفت حقیقت رشد می‌کرد.»

دیدم که اگر هزینه‌ای که در تهیه و انتشار نمودارها هدر رفته بود، صرف آن می‌شد که حقیقت به‌روشنی از طریق انتشار رساله‌ها و امثال آن در برابر برادران قرار گیرد، خیر بسیار به بار می‌آورد و جان‌هایی را نجات می‌داد. دیدم که کار نمودارسازی همچون تب گسترش یافته است. Manuscript Releases, number 13, 359; 1853

۱۲۹۰ و ۱۳۳۵ دن

من مقاله‌ای را از نشریه Review and Herald، مورخ ۲۸ ژانویه ۱۸۵۸، در اختیار دارم. علت اینکه آن را در یادداشت‌های شما آورده‌ام این است که بتوانید ببینید که آنان در سال ۱۸۵۸ همچنان تعلیم می‌دادند که «قربانی دائمی» همان بت‌پرستی است. شما این را در مرجع خود دارید: هشت سال پس از ۱۸۵۰، آنان هنوز بر این فهم بودند که «قربانی دائمی» همان بت‌پرستی است.

«دوره نبوی مهم دیگری که آموزه آدونت بر آن مبتنی است، ۱۳۳۵ روز دانیال ۱۲ است که ۱۲۹۰ روز با آن به‌گونه‌ای بسیار نزدیک پیوند دارد. این دو دوره بدین‌سان به ما معرفی می‌شوند:»

«اور از زمانی که قربانی دائمی برداشته شود و رجاست ویرانگر برپا گردد، هزار و دویست و نود روز خواهد بود. خوشا به حال آن که انتظار کشد و به هزار و سیصد و سی و پنج روز برسد. اما تو تا پایان، به راه خود برو؛ زیرا آرام‌خواهی گرفت و در پایان روزها در نصیب خویش خواهی ایستاد.» دانیال ۱۲:۱۱-۱۳.

سؤال‌ها بی‌درنگ مطرح می‌شود: آیا می‌توان تشخیص داد آن رویدادهایی که این دوره‌ها باید از آن‌ها تاریخ‌گذاری شوند کدام‌اند؟ و اگر چنین است، آیا می‌توان تعیین کرد که چه زمانی واقع شدند؟ نخست می‌پرسیم: «قربانی دائم» چیست و «مکروه ویرانگر» کدام است؟ ملاحظه خواهد شد که واژه «قربانی» به خط ایتالیک آمده است؛ که نشان می‌دهد این واژه افزوده شده است. همین نکته در دیگر موارد کاربرد آن در کتاب دانیال نیز دیده می‌شود، یعنی در باب ۱۱:۳۱ و ۱۱:۸-۱۳. اکنون به اختصار به همین باب اخیر رجوع کنیم. در آیه ۱۳ ملاحظه خواهد شد که دو ویرانی در نظر آورده شده است:

ویرانی دائم، و نافرمانی ویرانگر۔ این حقیقت به قدری به روشنی به وسیلہ جوزایا لیچ بیان شدہ است کہ بہتر از آن نمی توان کرد مگر آنکہ عین عبارت او را نقل کنیم:*

—ذبیحہ دائمی، قرائت رایج کنونی متن است؛ اما در اصل، ہیچ چیزی به نام ذبیحہ یافت نمی شود۔ این امر نزد همگان مورد اذعان است۔ این صرفاً حاشیہ ای یا برداشتی است کہ مترجمان بر آن تحمیل کردہ اند۔ قرائت درست چنین است: «دائمی و عصیان ویرانگر»؛ «دائمی» و «عصیان» به وسیلہ «و» بہ یکدیگر پیوستہ اند: ویرانگری دائمی و عصیان ویرانگر۔ اینہا دو قدرت ویرانگر بودند کہ می بایست مقدس و لشکر را ویران سازند۔

از این جا آشکار است کہ «قربانی دائم» بہ ہیچ وجہ نمی تواند اشارہ ای بہ عبادت یہودی داشتہ باشد کہ بنا بر دیدگاہ قدیمی تر و رایج تر بر آن حمل شدہ است؛ و این امر از این ملاحظہ نیز روشن تر می گردد کہ اگر این دورہ ہا، خواہ بہ صورت لفظی و خواہ بہ صورت تمثیلی، از ہر زمان برداشتہ شدن این عبادت محاسبہ شوند، ما را بہ ہیچ واقعہ ای کہ بہ ہر نحو شایستہ توجہ باشد نمی رسانند۔

پس، «قربانی دائمی» و «رجاست» دو قدرت ویرانگرند کہ می بایست کلیسا را تحت ستم قرار دہند: آیا می توانیم تعیین کنیم کہ این قدرت ہا چہ ہستند؟ برای آنکہ در این نکتہ بہ همان نتیجہ ای برسیم کہ ویلیام میلر بدان رسید، کافی است شیوہ استدلال او را بپذیریم۔ او می گوید:

"—میں نے آگے پڑھا، اور دانی ایل کے سوا کوئی اور ایسا مقام نہ پا سکا جہاں [روزانہ] کا ذکر آیا ہو۔ پھر میں نے [ایک موافقت نامہ کی مدد سے] اُن الفاظ کو لیا جو اس کے ساتھ متعلق تھے: —لے لیا جائے؛ —وہ روزانہ کو لے لے گا؛ —اُس وقت سے کہ روزانہ لے لیا جائے گا؛ وغیرہ۔ میں مزید پڑھتا گیا اور سوچا کہ شاید مجھے اس متن پر کوئی روشنی نہ ملے۔ آخر کار میں 2 تھسلنیکوں 2:7، 8 پر پہنچا: —کیونکہ بدکرداری کا بھید اب بھی اثر کر رہا ہے؛ فقط وہ جو اب روکے ہوئے ہے، روکے رہے گا، جب تک کہ وہ راستہ سے ہٹا نہ دیا جائے، اور تب وہ شریر ظاہر کیا جائے گا۔ وغیرہ۔ اور جب میں اُس متن تک پہنچا، آہ، سچائی کس قدر واضح اور جلالی طور پر ظاہر ہوئی! یہی ہے! یہی —روزانہ —لے لے! اچھا، اب پولس کا —وہ جو اب روکے ہوئے ہے یا مانع ہے، سے کیا مطلب ہے؟ —مرد گناہ اور —شریر سے مراد پاپائیت ہے۔ تو پھر وہ کیا ہے جو پاپائیت کو ظاہر ہونے سے روکتا ہے؟ کیوں، وہ بت پرستی ہے۔ پس، —روزانہ سے مراد یقیناً بت پرستی ہی ہونی چاہیے۔"

ہم دانیال 8 سے دیکھتے ہیں کہ وہی چھوٹا سینگ، جو بکرے یعنی یونانی سلطنت کے بعد برپا ہوا، —روزانہ کو اٹھا لے جاتا ہے؛ اور سکندر کی سلطنت کی تقسیم کے بعد سے اُس وقت تک، جب 2300 دنوں کے اختتام پر مقدس پاک صاف کیا جانا تھا، یہی واحد قدرت ہے جسے منظر پر لایا گیا ہے۔ اس چھوٹے سینگ کو ہم اس کے مناسب مقام میں یہ ثابت کر چکے ہیں کہ وہ روم ہے جو ایک وحدت کے طور پر لیا گیا ہے، اور دانیال کے دوسرے رویاؤں کی چوتھی سلطنت کے مطابق ہے۔ اب یہ ایک حقیقت ہے کہ رومی اقتدار میں بت پرستی سے پاپائیت تک ایک تبدیلی واقع ہوئی۔ اسوری بادشاہوں کے زمانہ سے لے کر پاپائیت میں اس کی صورت بدلے جانے تک، بت پرستی ہی وہ روزانہ تھی، یا جیسا کہ پروفیسر وائٹنگ اس کا ترجمہ کرتے ہیں، —مسلسل ویرانی، جس کے ذریعے شیطان یہوواہ کے مقصد کے خلاف کھڑا رہا۔ اپنے کاہنوں، اپنی قربان گاہوں اور اپنی قربانیوں میں وہ یہوواہ کی عبادت کی لاوی صورت سے مشابہت رکھتی تھی؛ لیکن جب لاوی عبادت کی جگہ مسیحی صورت عبادت نے لے لی، تو شیطان کو، تاکہ وہ اس کام کی کامیاب مخالفت کر سکے، اپنی مخالفت کی صورت بھی بدلنی پڑی؛ پس بت پرستی کے بیکل، قربان گاہیں اور مورتیاں پاپائیت کی کفرآمیزیوں میں بپتسمہ دی گئیں۔

अने, હતું પવત્રિસ્થાન એક પાસે, મૂર્તપૂજા કે એટલે, દૈનકિકે છે કહેવાયું ભવષ્યવાણીમાં પરંતુ" અને મૂર્તપૂજા વાર ઘણી પવત્રિસ્થાન. હતું પામવાનું પતન સ્થાન પવત્રિસ્થાનનું તેના નીચેના તે, છે થાય સંબંધિત, તરીકે સ્થળ ઉપાસનાના અને ભક્તિમની, સાથે વદિશીધર્મ

28:18. यडेअडेव. ङाशयु 7:9, 13, आभोस 16:12; यशाया: छे थाय स्पष्ट परथी शास्त्रवयनी
 करीअे प्रस्तुत नीयेनुं पासेथी डेव अपोवोस अमे, वषि पवत्रिस्थान डैनकिना ना 86।नयिव
 :*”छीअे

«مقصود از «مقدس» بت پرستی چه می تواند باشد؟ بت پرستی، و هر گونه ضلالت، همان گونه که حقیقت را مقدس هاست، برای خود نیز مقدس ها دارد. اینها همان معابد یا پناهگاه هایی هستند که برای خدمت آنها تقدیس شده اند. پس می توان فرض کرد که در اینجا سخن از معبدی خاص و نامدار از بت پرستی است. از میان معابد پرشمار و برجسته آن، کدامیک می تواند باشد؟ یکی از باشکوه ترین نمونه های معماری کلاسیک «پانتیون» نام دارد. نام آن به معنای «معبد یا پناهگاه همه خدایان» است. محل قرار گرفتن آن روم است. + بت های ملت هایی که رومیان بر آنها غلبه کرده بودند، با حرمت در یکی از طاقچه ها یا بخش های این معبد نهاده می شد، و در بسیاری موارد خود رومیان نیز آنها را پرستش می کردند. آیا می توان معبدی از بت پرستی یافت که به مراتب آشکارتر «مقدس او» باشد؟»

«اکنون که روشن شده است «قربانی دائمی» همان بت پرستی است، و «تجاوز ویران کننده»، یا «مکروهی که ویران می سازد»، همان پایت است، و نیز اینکه قدس ویژه بت پرستی پانتئون بود، و «جای» استقرار آن روم بود، اکنون بیشتر تحقیق می کنیم.»

1. «آیا بت پرستی به وسیله قدرت مدنی روم «برداشته شد»؟ گمان می کنیم بیان زیر از واقعیتی مهم و شناخته شده در تاریخ کلیسا و جهان، پاسخ این نبوت را می دهد. این سخن به قسطنطین، نخستین امپراتور مسیحی، اشاره دارد و می گوید:»

—«نخستین اقدام او در امر حکومت، صدور فرمانی در سراسر امپراتوری بود که رعایای خود را به پذیرفتن مسیحیت ترغیب می کرد.» ++

2. «کیا روم اُس کے مقدس کا شهر یا مقام تھا، (پینتھیون)، جسے ریاست کے اختیار کے ذریعے گرایا گیا؟ درج ذیل اقتباس اس کا جواب دیتا ہے:»

«—مرگ آخرین رقیب قسطنطین، صلح امپراتوری را مہر و موم کرده بود. روم بار دیگر ملکہ بی منازع ملت ها شد. اما او، در همان ساعت رفعت و شکوہ، تا لبہ پرتگاهی بالا برده شدہ بود. گام بعدی او می بایست رو بہ نشیب و جبران ناپذیر باشد. انتقال حکومت بہ قسطنطنیہ هنوز مورخ را در حیرت می افکند. این عملی بود در تعارضی مستقیم با تمام سیر تعصبات کهن و شرافتمندانه ذہن رومی. این کار نہ از آن آسیایی عیاشی بود کہ خود را وقف کامرانی های آداب و اقلیم های شرقی کردہ باشد، بلکہ از آن فاتحی آہنیں بود، زادہ مغرب، و همچون ہمہ رومیان، خوارشمار عادات شرقیان؛ این کار، کار سیاستمداری تیزبین بود، و با این ہمہ، بہ آشکارترین درجہ، خلاف مصلحت سیاسی بود. با وجود این، قسطنطین روم، آن دژ عظیم و تختگاه قیصران، را رها کرد و آن را با گوشہ ای گمنام از تراکیہ معاوضہ نمود، و باقیماندہ زندگی نیرومند و بلندپرواز خویش را در رنج مضاعف برکشیدن یک مستعمرہ بہ پایتخت امپراتوری اش، و فروکاستن پایتخت بہ افتخارات سست و نیروی خوارشدہ یک مستعمرہ، صرف کرد.»*

این گزارش از قلم مورخ، آن قدر روشن است که نیازی به توضیح ندارد. نبوت می گوید: «جایگاه مقدس او به زیر افکنده شد؛» و پس از بیان حقایقی چون آنچه در بالا آمد، سخت گیرترین کسان در تفسیر نبوت نیز باید از انطباق آن خرسند و قانع باشند.

«اس وقت سے کہ روزانہ موقوف کیا جائے، اور اجڑا دینے والی مکروہ چیز قائم کی جائے، ایک ہزار دو سو نوے دن ہوں گے۔ مبارک ہے وہ جو انتظار کرتا ہے اور ایک ہزار تین سو پینتیس دنوں تک پہنچتا ہے۔ ہمارے سامنے موجود حقائق کے مطابق کہ روزانہ سے مراد شرک ہے، اور اجڑا دینے والی مکروہ چیز سے مراد

پاپائیت ہے، اور یہ کہ رومی اقتدار میں پہلی سے دوسری کی طرف تبدیلی واقع ہوئی، اور وہ بھی ریاستی اختیار کے ذریعے، اب ہمیں صرف یہ مزید تحقیق کرنی ہے کہ یہ کب ایسے طور پر واقع ہوا کہ پیشین گوئی پوری ہو؛ کیونکہ اگر ہم یہ متعین کر لیں، تو ہمارے پاس وہ نقطہ آغاز آ جائے گا جس سے ہمارے سامنے موجود متن میں مذکور نبوی ادوار کی تاریخ کا حساب لگایا جانا ہے۔ لہذا،

3. در چه زمانی رویدادی که در نبوت به آن اشاره شده است به وقوع پیوست؟ باید توجه داشت که پرسش این نیست که مقدسان چه زمانی به دست پاپیت سپرده شدند، بلکه این است که تغییر دین از بت پرستی به پاپیت چه زمانی تا آن اندازه تحقق یافته بود که دومی را به دین ملی بدل سازد و آن را در وضعیتی قرار دهد که کار خود را آغاز کند. این امر، مانند همه انقلاب های بزرگ دیگر، کار یک لحظه نبود. نموده های آغازین آن بسیار پیش تر آشکار شده بود. پولس گفت که حتی در روزگار او نیز سر بی دینی، انسان گناه، «مکروه ویرانگر»، از پیش در کار بود. و در پرتو این آیه است که باید سخنان خداوند ما را در متی 24:15 درباره مکروه ویرانگر درک کنیم، جایی که او به روشنی به دانیال 9:27 اشاره می کند. زیرا هر چند در سال 70، هنگامی که اورشلیم به دست رومیان ویران شد، بت پرستی هنوز جای خود را به پاپیت نداده بود، با این همه می فهمیم که آن قدرتی که در آن زمان پدیدار شد، هر چند تا اندازه ای در نام و صورت دگرگون شده بود، همان قدرتی بود که می بایست، به عنوان مکروه ویرانگر، مقدسان را فرسوده سازد و کلیسای خدای متعال را ویران کند.

تا زمان تغییر کیش کلویس، پادشاه فرانسه، که در سال 496 رخ داد، فرانسویان و دیگر ملت های روم غربی بت پرست بودند؛ اما پس از آن رویداد، کوشش ها برای گرواندن بت پرستان به مسیح با کامیابی بسیار قرین شد. گفته می شود که تغییر کیش کلویس منشأ آن رسم شد که پادشاه فرانسه را با عناوین «اعلی حضرت پسی مسیحی» و «نخست زاده کلیسا» خطاب کنند. + در فاصله میان آن زمان و سال 508 م، به وسیله «اتحادها»، «تسلیم نامه ها» و فتوحات، «آربوریچی»، «پادگان های رومی در غرب»، بریتانی، بورگوندی ها و ویزیگوت ها، به انقیاد درآورده شدند. ++

«بت پرستی در امپراتوری روم غربی، هر چند بی گمان پیشرفت ایمان مسیحی را به تأخیر انداخت، به ویژه در آن ملت هایی که، چنان که در مورد انگلستان، از یورش های طوایف بربر که همچنان بت پرست باقی مانده بودند، در رنج بودند، از این پس—even اگر میل آن را می داشت—دیگر قدرت آن را نداشت که ایمان کاتولیک را سرکوب کند یا از تعدیات پاپ روم جلوگیری نماید.»

از آن زمان، مکروه پاپی، تا آنجا که به بت پرستی مربوط می شد، پیروزمند بود. کشمکش های آینده آن با دیگر فرقه های مسیحی بود که همواره چون بدعت گذاران با آنان رفتار می شد؛ و نیز با شاهزادگانی که همواره چون یاغیان یا پاره کنندگان بدن مسیح با آنان رفتار می شد. قدرت های برجسته اروپا دلبستگی خود به بت پرستی را وانهادند، تنها برای آنکه مکروهات آن را در صورتی دیگر پایدار سازند؛ زیرا بت پرستی فقط کافی بود تعمد یابد تا در معنای کاتولیکی، مسیحی گردد؛ و هنگامی که منافع یا انتقام خادم رئیس آن چنین اقتضا می کرد، دارایی ها و تخت های آنان - و بسا جان هایشان - می بایست بر مذهب نهاده شود. SS

* نبوی تفسیر، جلد ۱، ص. ۱۲۷.

+ „گذرخی کی جامع تاریخ“ اور „گنهری کا جغرافیہ“.

+ تاریخ مسیحیت موشهایم، جلد ۱، صص. ۱۳۲، ۱۳۳.

در انگلستان، آرتور، نخستین پادشاه مسیحی، عبادت مسیحی را بر ویرانه های آیین بت پرستی بنا نهاد.* راپن، که مدعی است در تاریخ خود در ترتیب زمانی وقایع دقیق تر است، بیان می دارد که او در سال

508 به پادشاهی بریتانیا برگزیده شد. کتاب 2، 129.

وضع «کرسی روما» در این زمان چه بود؟ — سیمّاخوس از سال ۴۹۸ یا ۴۹۹ تا ۵۱۴ پاپ بود. دوران پاپی او به سبب این اوضاع و رویدادهای برجسته ممتاز بود:

۱. «وَه اُس وقت — بت پرستی — بے نکل آیا جب وه — کلیسیاے روم — میں داخل ہوا۔»

۲. «او با مجاهده با رقیب خویش، حتی تا سرحدّ خون، راه خود را به کرسی پاپی یافت. دو پن.»

۳. به سبب ستایشی که به عنوان جانشین قدیس پطرس به او ابراز می شود.

۴. از طریق تکفیر امپراتور آناستاسیوس. ++»

«— این که تا چه اندازه،» موشه‌ایم می گوید، «آرای برخی با مطالبات خودکامه پاپ‌های روم موافق بود، به آسانی می توان از عبارتی از اِتودیوس تصور کرد؛ همان چاپلوس بدنام و گزافه گوی سیمّاخوس، که از اسقفانی با شهرتی مبهم بود. این مدّاح طفیلی، در میان دیگر ادعاهای بی ربط، بر این نکته پای می فشرد که پاپ در جایگاه خدا به منصب داوری گماشته شده است، جایگاهی که آن را به عنوان نایب حضرت اعلی اشغال می کرد.» ++

«به واسطه نیرویی که از این کامیابی‌ها برای آرمان کاتولیکی در مغرب حاصل شد، و نیز از رهگذر فعالیت نایبان و دیگر عاملان کُرسی روم، حزب پاپی در قسطنطنیه در موقعیتی «قرار داده شد» که خصومت‌های آشکار را به سود سرور خویش در روم موجه سازد. در سال 508، گردباد تعصب و جنگ داخلی با آتش و خون از میان خیابان‌های پایتخت شرقی درگذشت.»

گبن، ذیل سال‌های 508-514، در سخن از آشوب‌های قسطنطنیه، می گوید: «تندیس‌های امپراتور را درهم شکستند، و شخص او در یکی از نواحی حومه پنهان بود، تا آنکه در پایان سه روز جرئت یافت از رعایای خویش طلب رحمت کند. [پاپی‌گری پیروزمند است.] آناستاسیوس، بی تاج خویش و در هیئت تضرع‌کننده، بر تخت سیرک ظاهر شد. کاتولیکان، در برابر روی او، تریساگیون اصیل را بازخواندند؛ از پیشنهادی که او به آواز منادی اعلام کرد، مبنی بر کناره‌گیری از ارغوان سلطنتی، به وجد آمدند؛ به این هشدار گوش فرا دادند که چون همه نمی‌توانند سلطنت کنند، باید نخست بر سر گزینش یک فرمانروا به توافق برسند؛ و خون دو وزیر منفور را پذیرفتند که اربابشان، بی‌درنگ، ایشان را محکوم کرد تا به کام شیران افکنده شوند. این فتنه‌های خشم‌آگین اما زودگذر، به واسطه موفقیت ویتالیان تشویق شد، که با سپاه هون‌ها و بلغارهای خود، که غالباً بت پرست بودند، خویشان را قهرمان ایمان کاتولیکی اعلام کرد. او در این شورش پارسایانه، تراکیه را از سکنه خالی کرد، قسطنطنیه را به محاصره درآورد، شصت و پنج هزار تن از هم‌کیشان مسیحی خود را ریشه‌کن ساخت، تا آنکه بازگشت اسقفان، خشنودی پاپ، و استقرار شورای کالسدون را به دست آورد؛ عهدنامه‌ای ارتدوکس که آناستاسیوس در حال احتضار آن را با اکراه امضا کرد، و دایمی ژوستینیان آن را با وفاداری بیشتری به اجرا درآورد. و چنین بود فرجام نخستین جنگ‌های مذهبی‌ای که به نام خدای صلح، و به دست شاگردان او، به راه افتاده‌اند.»

SS

با نقل قول زیر از آپولوس هیل، شهادت را در این نکته به پایان می‌بریم: — اکنون از جمالیئیل‌های عصر جدید خود دعوت می‌کنیم که در سال ۵۰۸، با ما در جایگاه مقدس بت پرستی، که اکنون «میراث سنت پطرس» خوانده می‌شود، موضع بگیرند. چند سالی به گذشته می‌نگریم، و بت پرستی خشن بربرهای شمالی بر امپراتوری روم غربی که فقط به نام مسیحی است، سرازیر می‌شود— و در همه‌جا پیروز می‌گردد— و پیروزی‌هایش در همه‌جا با سبانه‌ترین قساوت ممتاز است. . . . امپراتوری سقوط می‌کند و به پاره‌هایی شکسته می‌شود. یکایک سروران و فرمانروایان این پاره‌ها، بت پرستی خود را

خطاها و خطرات پرسکات و دنبیل؛ شهرها باید مورد کار قرار گیرند

(اے۔ جی۔ ڈینیلز 1901 میں جنرل کانفرنس کے صدر منتخب ہوئے تھے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ دستاویز 1910 میں لکھی گئی، ایک ایسا وقت جب مسز وائٹ ڈینیلز کی جانب سے شہروں کی غفلت اور ”ڈیلی“ کے بارے میں تنازع میں اُن کی شمولیت کے باعث نہایت فکرمند تھیں۔)

اکنون، اخیراً استیو وِہلبرگ می‌گفت کہ او لازم نیست دربارهٔ «دایلی» موضعی اتخاذ کند، زیرا الن وایت هرگز دربارهٔ «دایلی» موضعی نداشت، و اگر برای آن نبیه کافی بوده است که چنین موضعی اتخاذ کند، برای او نیز کافی است.

خوب، الن وایت دربارهٔ «دائمی» دیدگاهی داشت. او گفت کہ میلی‌ری‌ها دربارهٔ آن دیدگاه درست را داشتند، و او می‌دانست کہ مقصود از آن، بت‌پرستی است. او درک می‌کرد کہ هنگامی کہ بت‌پرستی از میان برداشته شد، ۱۳۳۵ آغاز گردید؛ و نیز می‌دانست کہ هر دیدگاهی جز آن، تنها تاریکی و سردرگمی پدید می‌آورد.

و آنچه را کہ می‌توان از تاریخ ۱۸۵۰ نشان داد کہ واقعاً به‌عنوان عاملی کہ تاریکی و سردرگمی می‌آورد، منزوی و مشخص شد، دیدگاهِ کروسیر است کہ «قربانی دائمی» را نمایانگر خدمتِ مسیح در قدسگاه می‌دانست؛ بنابراین، گمان می‌کنم کہ او درکی از این کہ «قربانی دائمی» چه بود داشت، نه فقط این کہ چه بود، بلکه این کہ چه چیزی را نمایندگی می‌کرد؛ زیرا اگر آن موضع را ترک می‌کردید، به تاریکی و سردرگمی فرو می‌رفتید.

لیکن 1910 میں ایلن وائٹ نے جنرل کانفرنس کے صدر اور ڈبلیو۔ ڈبلیو۔ پریسکاٹ کو بھی، کراسیئر کے اسی نظریے کو فروغ دینے پر، ملامت کی۔

و هیچ تاریخ‌نگاری استدلال نخواهد کرد کہ پرسکات و ویلی وایت و ای. جی. دنیلز، هنگامی کہ «دایلی» را پیش می‌بردند، در واقع این دیدگاه را پیش می‌بردند کہ «دایلی» نمایانگر خدمتِ مسیح در قدس اوست. همه این را می‌دانند.

اما شما کل این مقاله را اینجا از Manuscript Releases، جلد ۲۰، در اختیار دارید.

این چه زمانی منتشر شد؟ خب، در سال ۱۹۸۸ منتشر شد؛ بنابراین، برای پژوهندگان ادونتیسیم در سال ۱۹۸۸ در دسترس است تا آن را مورد بررسی قرار دهند.

ویلی وایت، پرسکات و دانیلز چه زمانی دیدگاهِ کاذبِ «مداوم» را در ادونتیسیم برقرار ساختند؟ از ۱۹۱۹ تا ۱۹۳۱ بود کہ کار خود را به انجام رساندند. تا سال ۱۹۳۱، دیگر این موضوع پایان یافته بود!! ادونتیسیم قرار است تعلیم دهد کہ «مداوم» نمایانگر خدمتِ مسیح در قدس است، زیرا آنان تفسیری از کتب مقدس را پذیرفته‌اند کہ از پروتستانتیسیم مرتد و کاتولیسیم سرچشمه می‌گیرد. و از این نقطه به بعد، «مداوم» به‌عنوان خدمتِ مسیح در قدس شناخته می‌شود.

افسوس، صداهایی هستند کہ با این امر مخالفت می‌کنند و بهتر از این می‌دانند، اما از آن نقطه به بعد، جریان به‌کلی برگشته است.

و سپس در سال ۱۹۸۸، مؤسسۀ الن وایت این بیانِ مربوط به سال ۱۹۱۰ را برای ما منتشر می‌کند، درست در همان زمانی کہ موضوع «Daily» به‌وسیله پرسکات، دانیلز، و ویلی وایت مورد مناقشه و تحریک قرار گرفته بود.

در این مرحله از تجربهٔ ما، نباید ذهن‌های ما از نوری ویژه‌ای کہ [به ما] داده شده است تا در گردهمایی مهم کنفرانس خود مورد توجه قرار دهیم، منحرف گردد. و برادر دانیلز نیز آنجا بود کہ دشمن بر ذهن او کار می‌کرد؛

این چه معنا دارد؟ اینکه دشمن بر ذهن تو کار می‌کند چه معنایی دارد؟ معنایش این است که روح القدس بر ذهن تو کار نمی‌کند.

«...و ذهن شما و ذهنِ اِدرِ پرسکات زیر تأثیر همان فرشتگانی قرار داشت که از آسمان رانده شدند...»

کار شیطان این بود که ذهن‌های شما را منحرف سازد تا نکته‌ها و جزئیاتی وارد شود که خداوند شما را به آوردن آن‌ها الهام نکرده بود. آن‌ها اساسی نبودند. اما این امر برای آرمان حقیقت اهمیت بسیار داشت. و اگر اندیشه‌های شما می‌توانست به سوی نکته‌ها یا جزئیات کشانده شود، این کاری بود از تدبیر شیطان. شما گمان می‌کنید که اصلاح امور کوچک در کتاب‌های نوشته شده، کاری بزرگ خواهد داد. اما به من مأموریت داده شده است: سکوت، خود فصاحت است.

آنان می‌خواستند به کتاب اوریا اسمیت، «تفکراتی دربارهٔ دانیال و مکاشفه»، وارد شوند و آنچه را که او دربارهٔ این که «قربانی دائمی» همان بت‌پرستی است گفته بود، حذف کنند. از همین رو در این دورهٔ زمانی، یکی از مردانی که بر ضد ویلی وایت و پرسکات و دانیلز می‌جنگد، مردی است به نام لری اسمیت.

لری اسمیت کیست؟ وه اُریاه کا بیٹا ہے، اور وه جانتا ہے کہ وه کیا کرنا چاہتے ہیں، اور وه اپنے باپ کے ساتھ کھڑا ہے: یومیہ عبادت بت پرستی ہے۔

«من باید بگویم: از عیب‌جویی خود دست بردارید. اگر این مقصودِ ابلیس تنها می‌توانست عملی گردد، آنگاه به نظر شما [چنین می‌آمد که] کارتان از حیث طرح و تصور، شگفت‌انگیزترین شمرده می‌شد. نقشهٔ دشمن این بود که همهٔ خصوصیات به اصطلاح اعتراض‌برانگیز را در جایی گرد آورد که همهٔ طبقات اذهان با آن هم‌راي نباشند.»

”اور پھر کیا؟ عین وہی کام جو ابلیس کو خوش کرتا ہے، وقوع پذیر ہو جاتا۔ باہر والوں کے سامنے ہمارے ایمان کی ایسی تصویر پیش کی جاتی—بالکل وہی جو ان کے مزاج کے موافق ہو—جو سیرت کے ایسے اوصاف کو پروان چڑھاتی جو“

چه بکند؟ «سبب سردرگمی عظیم شود.»

دیگر دیدگاه‌ها دربارهٔ «قربانی دائمی» پذیرفته شده‌اند که سردرگمی و تاریکی به بار می‌آورند.

«و از لحظات زرینی که باید با غیرت برای رساندن پیام عظیم به مردم به کار گرفته شوند، بهره‌برداری کنید. ارائه‌هایی که ما دربارهٔ هر موضوعی بر روی آن کار کرده‌ایم، نمی‌توانستند همگی با یکدیگر هماهنگ باشند، و نتیجه این می‌بود که ذهن‌های مؤمنان و نامؤمنان را دچار سردرگمی سازد. این درست همان چیزی است که شیطان طرح‌ریزی کرده بود تا واقع شود—هر چیزی که بتوان آن را به عنوان اختلافی بزرگ جلوه داد.»

.Si el Señor lo permite, cuando comencemos a probar estas doctrinas a partir de nuestro estudio de la Biblia, examinaremos Ezequiel 28; porque en Ezequiel 28 es donde se identifica la raíz misma del Continuo. Ezequiel 28 trata de la exaltación de Lucifer, y ella lo está señalando; porque, mientras intentan decir que el Continuo representa el ministerio de Cristo en el Santuario, no solo estaban rechazando la verdadera comprensión del Continuo, símbolo de la autoexaltación, sino que estaban manifestando esa misma autoexaltación en su propia experiencia. Ella enfatiza que ellos introducirían confusión en nuestras filas

اکنون، اینجا کاری عظیم در میان است که ارواح غریب می‌توانند در آن نقش‌آفرینی کنند. اما خداوند کاری دارد که باید انجام شود تا جان‌های در حال هلاک را نجات بخشد؛ و آن جایگاه‌هایی را که شیطان، در هیأتی مبدل، می‌تواند اشغال کند و بدین‌سان در صفوف ما آشفتگی پدید آورد، او به کمال انجام خواهد داد، و همه آن اختلافات کوچک بزرگ و برجسته خواهند شد.

و این عبارت «و به من نشان داده شد» چه معنایی دارد؟ خدا این را به‌طور خاص به او گفت.

«و از همان آغاز به من نشان داده شد که خداوند نه به مشایخ دانیلز و نه به پرسکات بار این کار را سپرده است. آیا باید مکرهای شیطان به میان آورده شود؟ آیا این «قربانی دائمی» باید چنان مسئله‌ای بزرگ شمرده شود که در این برهه مهم از زمان، برای مشوش ساختن اذهان و بازداشتن پیشرفت کار، مطرح گردد؟ هرچه باشد، چنین نباید بشود. این موضوع نباید مطرح شود.»

خواهر وایت «روزانه» را درک می‌کرد، و می‌دانست که تعلیم این‌که «روزانه» عبارت است از خدمت مسیح در قدس آسمانی، چیزی است که از فرشتگانی آمده که از آسمان اخراج شدند و جز آشفتگی و تاریکی به بار نمی‌آورد؛ و او موضع پیشگامان را می‌شناخت که «روزانه» نمایانگر بت‌پرستی بود، و این‌که هنگامی که «روزانه» برداشته شد، نبوت زمانی ۱۳۳۵ سال آغاز گردید. او این را می‌دانست. او تفاوت را می‌دانست، صرف‌نظر از آنچه این اشخاص بخواهند بگویند.

“جو کچه بهی ہو، ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ اس موضوع کو زیر بحث نہیں لانا چاہیے، کیونکہ جو روح اس کے ساتھ داخل ہوگی وہ ممانعت کرنے والی ہوگی، اور لوسیفر ہر حرکت پر نگاہ رکھے ہوئے ہے۔ شیطانی عامل اس کے کام کا آغاز کر دیں گے اور ہماری صفوں میں انتشار پیدا ہو جائے گا۔ آپ کو اس اختلاف رائے کی کھوج لگانے کا کوئی بلاوا نہیں جو آزمائش کا سوال نہیں؛ بلکہ آپ کی خاموشی ہی فصاحت ہے۔ یہ معاملہ پوری وضاحت کے ساتھ میرے سامنے ہے۔ اگر ابلیس ان موضوعات کے سلسلے میں، جیسا کہ اس نے کرنے کا ارادہ کیا ہے، ہمارے اپنے لوگوں میں سے کسی ایک کو بھی الجھا سکتا، تو شیطان کی cause کو فتح حاصل ہو جاتی۔ اب کام یہ ہے کہ بلا تاخیر شروع کیا جائے اور [اختلاف] رائے کا اظہار نہ کیا جائے۔”

شیطان آن مردانی را که از میان ما بیرون رفته‌اند برمی‌انگیزد تا با فرشتگان شریر متحد شوند و کار ما را با پرداختن به مسائل بی‌اهمیت به تأخیر اندازند؛ و در اردوگاه دشمن چه شادی‌ای [برپا] می‌شد. به هم نزدیک شوید، به هم نزدیک شوید. بگذارید هر اختلافی مدفون گردد. کار ما اکنون این است که تمامی قوای جسمانی و نیروهای عصبی مغز خود را صرف کنیم تا این اختلافات را از میان برداریم و همه با هم در هماهنگی باشند. اگر به شیطان با آن حکمت عظیم نامقدسش اجازه داده می‌شد که کمترین دستاویزی به دست آورد، [شادمانی می‌کرد].

اکنون، هنگامی که دیدم شما چگونه عمل می‌کردید، ذهن من تمام وضعیت و نیز نتایج آن را در صورتی که پیش می‌رفتید و به کسانی که ما را ترک کرده‌اند کمترین فرصتی می‌دادید تا در صفوف ما آشفتگی پدید آورند، دربر گرفت. فقدان حکمت شما درست همان چیزی می‌بود که شیطان خواهان آن است. اعلام بلند شما تحت الهام روح‌القدس نبود. به من تعلیم داده شد که به شما بگویم خرده‌گیری شما از نوشته‌های مردانی که به وسیله خدا هدایت شده‌اند، از جانب خدا الهام نشده است. و اگر این حکمتی است که کشیش Daniells به مردم عرضه می‌دارد، به هیچ وجه به او مقام رسمی ندهید، زیرا او نمی‌تواند از علت به معلول استدلال کند. سکوت شما در این موضوع، حکمت شماست. اکنون، هر چیزی از قبیل خرده‌گیری از انتشارات مردانی که دیگر در قید حیات نیستند، کاری نیست که خدا به هیچ‌یک از شما سپرده باشد. زیرا اگر این مردان—کشیشان Daniells و Prescott—در کار کردن برای شهرها از رهنمودهای داده‌شده پیروی کرده بودند، بسیاری، بسیار بسیاری، به حقیقت متقاعد و هدایت شده بودند؛ مردانی توانا

که [اکنون] در جایگاه‌هایی هستند که هرگز بدان‌ها دسترسی نخواهد شد.

«تمام جهان باید همچون یک خانواده بزرگ تلقی شود. و هنگامی که چنین سرچشمه‌ای از معرفت برای بهره‌گیری در اختیار دارید، چرا سالیان دراز جهان را با شهادت‌هایی که از سوی خداوند ما عیسی مسیح عطا شده است، به حال هلاکت واگذاشته‌اید؟ دیانت راستین به ما می‌آموزد که به هر مرد و زن همچون شخصی بنگریم که می‌توانیم به او نیکی کنیم.»

این نوشته سالیان بسیار در طبع بوده است: «ذهنی متعادل»؛ شهادتی خطاب به پدر اندروز. ذهن را می‌توان پرورش داد تا به نیرویی بدل شود برای آنکه بدانند چه هنگام باید سخن گفت و چه بارهایی را باید برگرفت و بر دوش کشید، زیرا مسیح آموزگار شماس است. و من بسی از بابت شما بیمناک شدم [آنگاه که دیدم شما] حکمت خویش را برمی‌افرازید و راهی را دنبال می‌کنید که به اختلاف آرا بینجامد. خداوند مردان حکیم می‌طلبد که چون حکمت در خاموشی ایشان باشد، سکوت خویش را نگاه دارند. اگر می‌خواهید انسانی کامل باشید، به تقدیس از طریق عیسی مسیح نیاز دارید. اکنون کاری تازه آغاز شده است، و باید حکمت در هر خادم، در هر رئیس [یک] کنفرانس، آشکار باشد. اما در اینجا کاری بود که سال‌ها پیش می‌بایست شما بدان دست می‌گشودید، جایی که نیاز بود صدای خود را برای همین کار بلند کنید. مسیح به تمامی قوم خود رهنمودهای ویژه داد که چه باید بکنند و چه چیزها را نباید انجام دهند. و زمانی اندک برای ما باقی مانده است تا عدالت خداوند را به انجام رسانیم. شما می‌توانید طریق خداوند را دریابید. من مقصود شما را دیدم که پس از آنکه به مقام ریاست گماشته شدید، امور را بر وفق تدبیر خود پیش ببرید. شما پنداشته بودید که کارهای شگفت خواهید کرد، حال آنکه آن کاری بود که خدا آن را به دستان شما نسپرده بود تا انجام دهید. اکنون، کار شما این نیست که فشار آورید، بلکه آن است که هر ضرورت ممکن را برطرف سازید، اگر خداوند شما را برای خدمت پذیرفته باشد. اما شما از همان آغاز شواهدی نشان داده‌اید که حکمت و داوری تقدیس‌شده از جانب شما ظاهر نشده است. شما اموری را به تندی و آشکارا مطرح کردید که پذیرفته نمی‌شد، مگر آنکه خداوند نور عطا فرماید.

مرا تعلیم داده شده است که چنین اقدامات شتاب‌زده‌ای، مانند برگزیدن شما به‌عنوان رئیس کنفرانس حتی برای یک سال دیگر، نباید انجام می‌شد. اما خداوند هرگونه چنین معاملات شتاب‌زده‌ای را از این پس منع می‌کند تا زمانی که این موضوع در دعا به حضور خداوند آورده شود؛ و از آنجا که این پیام به شما رسیده بود که کاری که از جانب خداوند بر عهده رئیس نهاده شده است، مسئولیتی بس خطیر و بسیار جدی است، شما از لحاظ اخلاقی هیچ حقی نداشتید که درباره موضوع «Daily» چنان‌که کردید با تندی و شدت برافروخته شوید و گمان برید که نفوذ شما این مسئله را فیصله خواهد داد. پدر هسکل نیز بود که مسئولیت‌های سنگین را بر دوش کشیده است، و پدر ایروین نیز هست، و چندین مرد دیگر که می‌توانم نام ببرم، که مسئولیت‌های سنگینی بر عهده دارند.

«احترام شما نسبت به مردان سالخورده کجا بود؟ چه اقتداری می‌توانستید اعمال کنید بی‌آنکه همه مردان مسئول را برای سنجیدن این موضوع گرد آورید؟ اما اکنون بگذارید این موضوع را بررسی کنیم. اکنون باید بار دیگر بیندیشیم که آیا، در برابر کاری که neglected مانده است، این داوری خداوند است که غیرت شما را برای پیش بردن کار حتی یک سال دیگر آشکار سازد یا نه. اگر قرار باشد با یاری کسانی که با شما متحد خواهند شد، کار را یک سال دیگر پیش ببرید، باید تغییری در شما و در پدر پرسکات پدید آید. و دل‌های خود را در حضور خدا فروتن سازید. خداوند باید در شما ظهور تجربه‌ای متفاوت را ببیند، زیرا اگر هرگز مردانی در این زمان حاضر نیازمند آن بوده‌اند که دوباره تبدیل شوند، آن مردان پدر دانیلز و پدر پرسکات هستند.»

باید هفت مرد برگزیده شوند که مردانی حکیم باشند و از طریق عمل فیض خدا [گواهی] [یک] بازگشت دوباره را [ارائه دهند]. زیرا هر مردمی که چنان کور شده باشند که نتوانند از علت به معلول استدلال کنند، به گونه‌ای که مردانی را که بار مسئولیت‌های کار را بر دوش کشیده‌اند و این رؤسای کنفرانس‌ها را نادیده بگیرند، [و] مردانی [که] بیش از دو سال کار را بر دوش داشته‌اند بی‌اعتنا بشمارند، و چنان پیامدی شتاب‌زده رخ دهد که مردان همان کاری را که سال‌ها پیش روی ایشان نهاده شده بود—کار در شهرها—واگذارند، و هیچ، یا بسیار اندک، توجهی به پیرمردان برای مشورت [مبذول] شود، بلکه چیزهایی را که خود برمی‌گزینند به مردم اعلام کنند، خود گواهی خویش را بر نایمن بودن این مردان برای آنکه به چنین کاری عظیم و شگفت‌انگیز سپرده شوند، بر دوش می‌کشد.

مسیح مرده نیست. او هرگز اجازه نخواهد داد که کار او به این شیوه غریب پیش برده شود. کتاب‌ها را به حال خود واگذارید. اگر هر تغییری ضروری باشد، خدا هماهنگی سازگار با آن تغییر را فراهم خواهد ساخت؛ اما هنگامی که پیامی با مسئولیت‌های عظیم دربرگرفته آن به انسان‌ها سپرده شده است، [خدا] وفاداری‌ای را مطالبه می‌کند که از محبت عمل کند و جان را پاک سازد. مشایخ دانیلز و پرسکات هر دو به بازگشت دوباره نیاز دارند. کاری غریب وارد شده است، و آن با کاری که مسیح برای انجام آن به جهان ما آمد هماهنگ نیست؛ و همه آنان که حقیقتاً تبدیل شده‌اند، اعمال مسیح را به‌جا خواهند آورد.

"ما همگی باید آن کاری را به انجام رسانیم که پدر را جلال خواهد داد. به نقطه بحران رسیده‌ایم—یا در همین زمان تدارک، با سیرت عیسی مسیح هم‌نوا شویم، یا اصلاً در پی آن نرویم. برادر دانیلز، [شما نباید] خود را در اظهار بلندآوازه صدای خویش، چنان‌که در اوضاع مشابه کرده‌اید، آزاد بدانید. و بدانید که رئیس یک کنفرانس، حاکم نیست. او در ارتباط با مردان حکیمی کار می‌کند که در مقام رؤسا قرار دارند و خدا آنان را پذیرفته است. او اختیار ندارد در نوشته‌های کتاب‌های چاپ‌شده، که از قلم‌هایی صادر شده‌اند که خدا پذیرفته است، دخالت کند. آنان دیگر نباید زمامداری کنند، مگر آنکه از قدرت حاکمانه و سلطه‌جویانه کمتر نشان دهند. بحران فرا رسیده است، زیرا خدا بی‌حرمت خواهد شد."

"خداوند به شهرهای کارناشده چگونه می‌نگرد؟ مسیح در آسمان است. اکنون اقرار چنین باید باشد: — هیچ سلطنت پادشاهانه‌ای نیست. و اکنون بحران این جهان است. اکنون من آن قدرت هستم برای نجات یا برای هلاک کردن. اکنون زمانی است که سرنوشت همه در دستان من است. من جان خود را داده‌ام تا جهان را نجات دهم. و «من اگر بر افراشته شوم»، فیض نجات‌بخشی که عطا خواهم کرد ثابت خواهد نمود که همه آنان که به شباهت الهی شکل یابند و با من یکی باشند، همان‌گونه که من عمل می‌کنم، با قدرت فیض رهاننده من عمل خواهند کرد.» هر که بخواهد، [باید] با برادران خود دست به کار شود تا کاری را که به ایشان سپرده شده است انجام دهند، آنگاه که در جایگاه‌های مسئولیت، زیر هدایت مشورتی که خداوند می‌دهد، قرار دارند، و با نهایت جدیت بکوشند تا در هماهنگی کامل با او عمل کنند؛ با او که جهان را چنان محبت نمود که جان خویش را قربانی کامل ساخت برای نجات جهان. به خادمان خود سخن می‌گویم که چون به کار در شهرهای ما داخل می‌شوند، آرامش و قداستی مقدس همراه خدمت کلام باشد. ما نمی‌توانیم تأثیر درست را بر اذهان مردم بگذاریم اگر ما ... [ثلث پایینی این صفحه سفید گذاشته شده است]."

من از یادداشت روزانه‌ام نقل می‌کنم. حقیقت چنان‌که در عیسی است—آن را بر زبان آورید، برای آن دعا کنید، و هر کلمه‌اش را در سادگی آن ایمان آورید. اگر خطاها نزد مردانی آورده شود که از ایمان منحرف شده و به ارواح گمراه‌کننده گوش فرا داده‌اند، مردانی که نه چندان پیش با ما در ایمان بودند، چه سودی خواهید برد؟ آیا بر جانب ابلیس خواهید ایستاد؟ توجه خود را به

کشتزارهای بایر و کارنشته معطوف کنید. کاری جهانی در پیش روی ماست. درباره John Kellogg به من مکاشفاتی داده شد.

شخصیتی بسیار فریبده نمایانگر اندیشه‌های استدلال‌های ظاهرالصلاحی بود که عرضه می‌داشت؛ اندیشه‌هایی مغایر با حقیقت اصیل کتاب مقدس. و آنان که گرسنه و تشنه چیزی تازه بودند، افکاری [چنان ظاهرالصلاح] پیش می‌بردند که [مبادا] در فریبی چنان گرفتار شود که اگر این احساسات [در دانیلز نیز در خطری عظیم بود که] در فریبی چنان گرفتار شود که اگر این احساسات همه‌جا بیان می‌شد، گویی جهانی نو پدید آمده است.

«آری، چنین می‌بود؛ اما در حالی که ذهن‌های ایشان بدین‌سان مشغول بود، به من نشان داده شد که برادر دانیلز و برادر پرسکات در تجربه خویش احساساتی با نمودی روحانی [گرایانه] می‌تیندند و قوم ما را به سوی احساسات دل‌انگیزی می‌کشاندند که، اگر ممکن می‌بود، حتی برگزیدگان را نیز فریب می‌داد.»

حتی برگزیدگان خاص فریب نخواهند خورد، اما کسانی خواهند بود که در کنار همان برگزیدگان خاص ایستاده‌اند و فریب خواهند خورد. برگزیدگان خاص همان باکره‌های دانا هستند. باکره‌های نادان فریب خواهند خورد، درست است؟

و همچنان که باکره‌های حکیم در این دوره زمانی، هنگامی که آن وسوسه حاضر است تا اگر ممکن بود حتی برگزیدگان را نیز بفریبد، در حال دریافت افاضه روح‌القدس هستند، باکره‌های جاهل چه چیزی دریافت می‌کنند؟ همان گمراهی شدید مذکور در دوم تسالونیکیان. به آن نیز در ارتباط با قربانی دائمی خواهیم پرداخت.

— «در تجربه خود احساساتی با ظاهری روحانی [گرایانه] می‌یافتند و قوم ما را به سوی احساسات زیبایی می‌کشاندند که، اگر ممکن بود، حتی برگزیدگان را نیز فریب می‌داد.»

روح‌باوری در نهایت امر به چه معناست؟

در ماجرای شائول پادشاه، سموئیل چه گفت؟ «تمرد همچون جادوگری است.» تمرد، جادوگری است.

شائول در کجا فرجام می‌یابد؟

از میان حضار: با ساحره عین‌دور.

با جادوگر عین‌دور.

پادشاه شاول چه کرد که این رشته حوادث را پدید آورد و او را به نزد جادوگر عین‌دور کشاند؟ او سخن خود را بر کلام خدا برتری داد. به او گفته شده بود که چه باید بکند، اما او پیش رفت و آنچه را خود می‌خواست انجام داد.

اصل بنیادین اسپیریتمیزم این است که سخن خود را بالاتر از کلام خدا قرار دهید. همه چیز از همان‌جا آغاز می‌شود. این همان جادوگری است.

جادوگری عبارت است از تشخیص اینکه شیطان چگونه شما را تحت نفوذ خود درمی‌آورد. اینکه او چگونه شما را افسون می‌کند، اصطلاحی جادویی است که به فریب جادویی مربوط می‌شود.

هنگامی که افسون می‌شوید، نخستین کسی که افسون می‌شود چه کسی است؟ ساحر. همه چیز از آنجا آغاز می‌شود که من سخن خود را بالاتر از کلام خدا قرار می‌دهم. این همان جادوگری است، این همان تمرد است، و این منم که افسون شده‌ام. و همین است آنچه برای دانیلز و پرسکات رخ داد.

و دانیلز و پرسکات در آن هنگام که این رخداد در جریان بود، می‌کوشیدند چه افکاری را وارد کنند؟ دیدگاهی نادرست درباره «قربانی دائمی».

اور «روزانه» کی حقیقی تعبیر کیا ہے؟ یہ کہ وہ بت پرستی ہے، اور بت پرستی خودستائی کا مذہب ہے۔ یہ وہ مذہب ہے جو آسمان کی عدالتوں میں اُس وقت شروع ہوا جب شیطان نے، جب شیطان نے، اپنے کلام کو خدا کے کلام سے بالاتر رکھا اور نوع انسان کی تاریخ میں بدکاری کے بھید کو داخل کیا۔

رازِ دینی یہ ہے کہ شیطان ہمیں مسحور کر کے گمراہ کرتا ہے۔ یہ شیطان ہی کا کام ہے کہ وہ ہمیں اس بات پر آمادہ کرے کہ ہم اپنے کلام یا اس کے کلام کو خدا کے کلام سے برتر ٹھہرائیں۔

آپا مقصود مرا دنبال می‌کنید؟

ناانصافی کو دیکھیں۔ اس کی تعریف اسٹرونک کی کنکورڈنس میں کی جائے گی۔ اور جب آپ اسے جڑ کے لفظ تک لے جاتے ہیں، تو ناانصافی کے لیے جڑ کا لفظ کیا ہے؟ الفا، الفا، یہی الفا ارتداد ہے۔

دانیلز و پرسکات چه زمانی این دیدگاه ابلهانه را ترویج می‌کردند؟ در دوره زمانی ارتدادِ آلفا.

پس، آنچه خواہر وایت در اینجا درباره فریب دادن برگزیدگان بسیار و نیز درباره خواندن حزقیال ۲۸ می‌گوید، از نظر دور مدارید. او می‌دانست چه می‌گذرد. او می‌دانست کہ این موضوع «دائمی» چیزی است کہ نه تنها از لحاظ تعلیمی نادرست است، بلکه از کسانی کہ قرار است دیدگاه نادرست مربوط به «دائمی» را موعظه کنند، می‌طلبید کہ سخن خود را برتر از کلام خدا قرار دهند، و آنان را در وضعیتی قرار می‌دهد کہ افسون شده‌اند؛ و از این رو، ایشان در دست شیطان ابزاری هستند تا دیگران را نیز به وسیله عصیان خویش افسون کنند.

«من باید با قلم خود [این واقعیت را] ثبت کنم کہ این برادران در اندیشه‌های فریبده خود عیوبی می‌دیدند کہ حقیقت را در وضعیت عدم یقین قرار می‌داد؛ و [با این حال] آنان [چنان] می‌ایستادند [گویا از] بصیرت روحانی عظیمی [برخوردار بودند]. اکنون باید به ایشان بگویم [کہ] هنگامی کہ این موضوع به من نشان داده شد،»

مردم می‌گویند: «او، الن وایت، او درباره «قربانی دائمی» موضعی ندارد.»

«وقتی این موضوع به من نشان داده شد، زمانی بود کہ آلدن دانیلز در دفاع از دیدگاه‌های خود درباره «قربانی دائمی»، صدای خویش را همچون شیپور بلند می‌کرد؛ و نتایج بعدی نیز به من ارائه شد. قوم ما دچار سردرگمی می‌شدند. من نتیجه را دیدم، و سپس هشدارهایی به من داده شد کہ اگر آلدن دانیلز، بی‌اعتنا به پیامدها، بدین گونه تحت تأثیر قرار گیرد و خود را به این باور واگذارد کہ تحت الهام خداست،»

این روح‌گرایی است. او کلام خود را برتر از کلام خدا قرار داده است. او بر این باور است کہ از سوی خدا الهام می‌یابد.

«اگر آلدن دانیلز، بی‌اعتنا به نتیجه، بدین گونه تحت تأثیر قرار گیرد و بگذارد خود باور کند کہ زیر الهام خداست، در آن صورت شک‌گرایی در همه‌جا در میان صفوف ما افشاندہ خواهد شد، و ما در جایی قرار خواهیم گرفت کہ شیطان پیام‌های خود را حمل کند. ناباوری و شک‌گرایی ریشه‌دار در اذهان انسانی افشاندہ خواهد شد، و محصولاتی غریب از شرارت جای حقیقت را خواهد گرفت. Ms 67, 1910, 1-8. Manuscript Release, volume 20, 17-22.»

محصولات عجیب شرارت آج کل ایڈونٹزم کے ہر گوشے میں اُگ رہی ہیں۔

الن وایت پہلے تایید د 2520 پہ ارہ د مخک‌بنانو پر پوہہ ردی.

الن وایت تأیید خود را بر دیدگاه پیشگامان می‌نهد که مطابق آن، «قربانی دائمی» در کتاب دانیال نمایانگر بت‌پرستی است.